تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

ازان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر

یونس شاہ

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

قیمت:10 روپے

جلد نمبر 15 | بروز بدھ 28 اکتوبر 2026 | 12 جمادالاول ء1448 ہجری | شمارہ نمبر 151

بھارتی تسلط نامنظور، پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے یوم سیاہ منایا

پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں کا بھارتی قبضے کے خلاف یوم سیاہ، مختلف شہروں میں ریلیاں اور احتجاجی مظاہرے، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو حق خودارادیت دینے کا مطالبہ

27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج کی سری نگر آمد کے خلاف کشمیری عوام کا احتجاج آج بھی جاری ہے، پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، صدر مملکت، وزیراعظم اور دفتر خارجہ کا عزم

اسلام آباد) جی ایچ کیو (کنٹرول لائن کے دونوں اطراف پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے 27 اکتوبر کو مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کے خلاف بھرپور انداز میں یوم سیاہ منایا جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا اور یہ باور کرانا تھا کہ کشمیری عوام اپنی سرزمین پر حق خودارادیت چاہتے ہیں۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے سری نگر میں اپنی فوجیں اتار کر کشمیر پر فوجی قبضے کا آغاز کیا تھا، بھارت کے اس اقدام کیخلاف کشمیری ہر سال 27 اکتوبر کو یوم سیاہ مناتے ہیں۔ اس دن کی مناسبت سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ریڈیو پاکستان چوک سے ڈی چوک تک احتجاجی ریلی نکالی گئی جبکہ کشمیر

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

وکلاء نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں، چیف جسٹس

پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے، مسلسل قانونی تعلیم، اعلیٰ اخلاقی معیار اپنانے اور نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے پر زور

عدالتی کمپلیکسز اور بار رومز میں سولر سسٹم، ای لائبریریوں اور صاف پانی سمیت بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، چیف جسٹس

اسلام آباد) اے این این (بلوچستان سے اغوا ہونے والے 51 وکلا پر مشتمل وفد کی چیف

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے کویت نیول فورس کے کمانڈر ریئر ایڈمرل سیف الہملان ملاقات کر رہے ہیں

کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو جبر سے نہیں دبایا جاسکتا، اسحاق ڈار

مسئلہ کشمیر کا پرامن حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، اسحاق ڈار

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور سیاسی رہنماں کی حراست پر عالمی برادری کی مسلسل توجہ ضروری ہے

اسلام آباد) جی این ایم (نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان ہر عالمی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بلند کرتا رہے گا، مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے عزم عالمی کوششیں ناگزیر ہیں۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر جاری پیغام میں اسحاق ڈار نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی، تقریباً 8 دہائیاں گزرنے کے باوجود مسئلہ کشمیر حل طلب ہے،

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

خضدار، تحصیل باغبانہ میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل تباہ کردیا

خضدار (بی پی آئی) ضلع خضدار کی تحصیل باغبانہ میں نامعلوم تخریب کاروں نے قومی شاہراہ پر واقع ایک پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا، جس کے نتیجے میں پل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ تفصیلات کے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

سندھ اسمبلی نے سندھ میں نئے صوبے کے معاملے پر فل اسٹاپ لگا دیا ہے، بلاول

چیئرمین پیپلز پارٹی نے وفاق سے 28 ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کر دی

کراچی (بی پی آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے وفاق سے 28 ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی نے سندھ میں نئے صوبے کے معاملے پر فل اسٹاپ لگا دیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ صوبے کے معاملے پر پیپلز پارٹی کا موقف واضح

بقیہ 7 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بولان، گھریلو تنازع یا ذہنی توازن کی خرابی پر خوفناک واقعہ، شوہر نے بیوی اور 3 کمسن بچوں کو قتل کر دیا

بولان (بی پی آئی) ضلع بھی بولان کے علاقے بالانائی کے گاؤں حاجی تاج میں افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک شخص نے اندھا دھند فائرنگ کر کے اپنی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

نوشکی گرلز ڈگری کالج میں مسلح نقاب پوش افراد کی فائرنگ، 3 طالبات زخمی

نوشکی (بی پی آئی) نوشکی کے گرلز ڈگری کالج میں تین مسلح نقاب پوش افراد کی فائرنگ سے تین طالبات زخمی ہوگئیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ پولیس ذرائع کے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

پنجگور ڈیم کی تعمیر کے نظرثانی شدہ منصوبے پر 22 ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی

اسلام آباد (بی پی آئی) ضلع پنجگور میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے پنجگور ڈیم کی تعمیر کا نظرثانی شدہ منصوبہ 22 ارب 30 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ بلوچستان کے پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایف بی آر کا انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو بھاری جرمانوں کا انتباہ

ملک میں کم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہو کر براہِ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی

اسلام آباد (بی پی آئی) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر سے بھاری جرمانوں کا اطلاق ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

کراچی میں بدترین لوڈشیڈنگ پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش، معاملہ توانائی کی قائمہ کمیٹی کے سپرد

کے الیکٹرک ایک مافیا کے طور پر کام کر رہا ہے، عوام اس ادارے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، امین الحق

اسلام آباد (بی پی آئی) کراچی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کے الیکٹرک کی جانب سے فیڈرز خرابیوں کو دور نہ کرنے سے متعلق امین الحق نے قومی اسمبلی میں توجہ دلاؤ نوٹس پیش کر دیا جس کے بعد معاملہ توانائی کی قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ منگل کو قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا، ایم کیو ایم

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

ریلوے نے آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی رعایتیں دینا لازمی قرار دے دیا

ٹرین کی روانگی سے 48 گھنٹے پہلے تک رعایتی کوٹے کی سہولت بھی برقرار رہے گی

لاہور (بی پی آئی) پاکستان ریلویز نے دیگر ٹرینوں کی طرح آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی رعایتیں دینا لازمی قرار دیدیا ہے۔ پاکستان ریلویز ہیڈکوارٹرز لاہور کی ہدایات کے مطابق آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی قواعد کے مطابق رعایتی ٹکٹ، پاسز اور پی ٹی اوز کی سہولت برقرار رہے گی، معمر افراد، معذور افراد، صحافیوں، ریلوے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

صوبے میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، گورنر خیبر پختونخوا

امن ترجیح، پولیس شہدا کے خاندانوں کیلئے خصوصی کارڈ متعارف کرائیں گے، فیصل کریم کنڈی

پشاور (بی پی آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، پولیس کے شہدا کے خاندان کے لیے خصوصی کارڈ متعارف کریں۔

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

پرائیویٹ حج سکیم کی بکنگ میں تیزی، 80 فیصد نشستیں مکمل، 15 ہزار باقی رہ گئیں

حاجن نے واجبات کی مد میں 5.57 ارب روپے جمع کروا دیے، قربانی کے اخراجات بھی حج پیکیج میں شامل ہیں، ترجمان

اسلام آباد (بی پی آئی) سرکاری حج سکیم کے تحت بکنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد پرائیویٹ حج سکیم میں درخواستوں اور بکنگ کے عمل میں تیزی

بقیہ 29 صفحہ 3 پر



کوئٹہ: چیئرمین پاکستان علما کونسل و کوآرڈینیٹر قومی پیغام امن کمیٹی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی علما و مشائخ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان چمکیلا ستارہ، دہشتگردوں کے ہاتھوں شہید ہونیوالے سیکیورٹی اہلکاروں کے لواحقین کیلئے 2 کروڑ روپے امدادی چیک کے حوالے

جس معاشرے میں محنت اور خدمت کرنے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، وہاں اہلیت اور قابلیت کو فروغ ملتا ہے اور مایوسی کی جگہ امید جنم لیتی ہے، گورنر بلوچستان

جدوجہد کو معاشرے کے سامنے اجاگر کرنا ہے جن کی خدمات اور تخلیقات اکثر نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جو معاشرہ اپنے محسنوں کی قدر کرتا ہے وہی معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر صوبے کی واحد ویمن یونیورسٹی کے طور اس کو نمبر ون ترجیح دی جارہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی بہترین کارکردگی سے نمبر ون بن کر دکھائیں۔ ہمارا عزم ہے کہ اس یونیورسٹی کو مزید بہتر

بقیہ 3 صفحہ 3 پر



صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پی کشمیر مہم پارٹی، معاون دائرہ بابر یوسفزئی، بلوچستان اسمبلی کے سامنے میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

خضدار، تحصیل کرخ میں ڈی آئی جی اور ایس ایس پی کے قافلے پر مسلح افراد کی فائرنگ، 3 پولیس اہلکار زخمی

خضدار (بی پی آئی) ضلع خضدار کی تحصیل کرخ میں ڈی آئی جی خضدار رپنج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار کے سیکیورٹی قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر کے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوگئے، تاہم دونوں سینئر پولیس افسران محفوظ رہے۔ تفصیلات کے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

قومی اسمبلی اجلاس، بھارتی افواج کے داخلے و جبری قبضے کے خلاف مذمتی قرارداد منظور

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متفقہ قراردادوں کے مطابق جموں اور کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے، متن

اسلام آباد (بی پی آئی) قومی اسمبلی نے 27 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کے داخلے، ناجائز و جبری قبضے پر مذمتی قرارداد منظور کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی عوام کی کشمیر اور خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد اور قربانیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متفقہ قراردادوں

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

اسلام آباد ماڈل جیل تیار ہوگئی جلد افتتاح کرکے تمام قیدیوں کو یہاں منتقل کردیں گے، محسن نقوی

اسلام آباد کے تمام قیدی یہاں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں باآسانی آجائیں گے، وزیر داخلہ کی گفتگو

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں ماڈل جیل تیار ہوگئی ہے، وزیراعظم جلد اس کا افتتاح کردیں گے، اسلام آباد کے جتنے قیدی ہیں سب یہاں منتقل ہوجائیں گے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں نئی جیل تیار ہوگئی ہے، نئی جیل میں ہر چیز بہترین ہوگی،

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

ملک میں سائبر کرائمز کی ہوشربا صورتحال، پاکستانیوں کے اربوں روپے لوٹ لیے گئے

3 سالوں کے دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کرائمز کو پکڑ سکا

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد میں

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

صحت کارڈ پلس پروگرام: خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور اقتدار کی ایک اور واردات سے پردہ فاش

پی ٹی آئی دور اقتدار میں صحت کارڈ پلس میں بچت کے نام پر عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کی مجوزہ پالیسی بے نقاب ہوگئی

پشاور (بی پی آئی) خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور اقتدار کے دوران صحت کارڈ پلس میں بچت کے نام پر عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کی مجوزہ پالیسی بے نقاب ہوگئی۔ صحت جیسی بنیادی سہولت کے نام پر غریب عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان کی جیبوں سے 9 ارب روپے وصول کرنے کی تجویز زیر غور رہی، وزیر اعلیٰ سہیل

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پاکستان پوسٹ کو ڈیجیٹلائز کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، عبدالعلیم خان

ادارے کے 22 ہزار ملازمین کی کی بلا، کے لئے قابل عمل پلان وضع کریں، وفاقی وزیر مواصلات کی ہدایت

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت پاکستان پوسٹ کے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں ادارے کو درپیش بنیادی مسائل، مالی خسارے، انتظامی مشکلات اور ڈیجیٹلائزیشن سمیت مختلف اصلاحات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے پاکستان پوسٹ کو

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پنجاب پولیس ضمانت خارج ہونے پر بھی ملزمان کو گرفتار نہیں کرتی، سپریم کورٹ

چیک باؤنس کیس میں پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے پر عدالت نے ملزم کی رخواست ضمانت نمٹادی

اسلام آباد (بی پی آئی) سپریم کورٹ نے ضمانت خارج ہونے والے ملزم کی عدم گرفتاری پر پنجاب پولیس پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں چیک باؤنس کیس کے ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیے کہ اس مقدمے میں ٹرائل کورٹ اور ہائیکورٹ ملزم کی ضمانت مسترد کر چکی ہیں، اس کے باوجود ملزم کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ ملزم بغیر ضمانت کے سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ جسٹس ملک شہزاد نے پنجاب پولیس کے اہلکار سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی ایسی کارکردگی پر تو آئی جی بنانے کی سفارش کرنی چاہئے۔ اس موقع پر جسٹس خلیل احمد نے ریمارکس دیے کہ پنجاب پولیس میں

بقیہ 14 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح طامی الحقبی سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کر رہے ہیں

معاہدے کے تحت ہم پر بھی سعودیہ کا دفاع لازم ہے، خواجہ آصف

تہران میں چار ملکی اجلاس کا بنیادی مقصد سعودی عرب کی صورتحال اور خطے میں کشیدگی کم کرنا تھا

پاکستان کی سفارتی اور عسکری قیادت کی کوششوں سے جنگ کے خاتمے اور امن کے قیام کیلئے پیش رفت ہوئی ہے، خواجہ آصف

اسلام آباد) جی این ایم (وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ تہران میں ہونیوالے چار ملکی اجلاس کا بڑا مقصد سعودی عرب کے حالات تھے، خیال یہ کہ تہران میں چاروں ملکوں کی ملاقات میں پیشرفت ہوئی ہے۔ ایک انٹرویو میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا افسوسناک بات ہے کہ حوثیوں نے حرمین شریفین پر حملے کرنے کی کوشش کی، معاہدے کے تحت ہم پر بھی سعودی عرب کا دفاع

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

شرمیلا فاروقی کا یوم سیاہ کشمیر پر کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراج تحسین

اسلام آباد (بی پی آئی) رکن قومی اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی کراچی ڈویژن کی انفارمیشن سیکریٹری شرمیلا فاروقی نے یوم سیاہ کشمیر پر کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج میں STEAM فیئر 2026 کا انعقاد

کوئٹہ (بی پی آئی) لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج، کوئٹہ میں STEAM فیئر 2026 کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات نے اپنے تیار کردہ سائنسی، تکنیکی اور تخلیقی منصوبوں کی نمائش کی۔ اس

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

اڑان پاکستان 2023 تک برآمدات 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے لیے ہر ضلع کی مصنوعات عالمی منڈیوں تک پہنچانے پر زور

اسلام آباد (بی پی آئی) اڑان پاکستان پروگرام کے تحت 2035 تک ملکی برآمدات 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے ہدف کے حصول کے لیے ملک کے ہر ضلع کی قابل برآمد مصنوعات کی نشاندہی کر کے انہیں عالمی منڈیوں

بقیہ 20 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، چیئرمین نیب نذیر احمد اور نیب افسران کا نیب ہیڈ کوارٹرز میں 140 ویں سینئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

اسپیکر عبدالخالق اچکزئی سے حریت رہنما سید فیض نقشبندی کی ملاقات

پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی و سفارتی حمایت جاری رکھے گا، عالمی برادری وادی میں بھارتی مظالم کا نوٹس لے، اسپیکر

کوئٹہ (بی پی آئی) آل پارٹیز حریت کانفرنس (APHC) آزاد جموں و کشمیر چیپٹر کے کنوینر سید فیض نقشبندی نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے اسپیکر چیمبر، بلوچستان اسمبلی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مسئلہ کشمیر، کشمیری عوام کی جدوجہد اور متبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال سمیت

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

خضدار، رحمت بلوچ کو نوتشکیل شدہ ضلع وڈھ کا پہلا ڈپٹی کمشنر تعینات کر دیا گیا

رحمت بلوچ اس سے قبل کئی سالوں تک ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) خضدار کے عہدے پر خدمات انجام دے چکے ہیں

خضدار (بی پی آئی) حکومتِ بلوچستان کی جانب سے انتظامی تبدیلیوں کے سلسلے میں رحمت بلوچ کو ضلع وڈھ کا نیا ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) تعینات کر دیا گیا ہے۔ حکومت کے جاری کردہ حکمنامے کے تحت سینئر انتظامی افسر رحمت بلوچ کو وڈھ کے لیے بطور ڈپٹی کمشنر تعینات کر دیا گیا ہے، جہاں وہ اپنے عہدے

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

دینی مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سینیٹر مولانا عبدالواسع

اربوں روپے پر چلنے والے ادارے اپنی شفافیت اور کارکردگی کا حساب دیں، صوبائی امیر

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں۔ مدارس پاکستان کی دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں جہاں قرآن وسنت کی تعلیم کے ساتھ لاکھوں بچوں

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

سیوی، ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی کی قیادت میں عظیم الشان ریلی

پاکستان کا ہر شہری کشمیریوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کے لیے پرعزم ہے، عالمی برادری کردار ادا کرے

سیوی (بی پی آئی) ملک بھر کی طرح سیوی میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری بہن بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں ڈپٹی کمشنر آفس سے آفیسر کلب تک ریلی نکالی گئی، جس میں ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، اساتذہ کرام، طلبا اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکا نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بھارت کے خلاف نعرے لگائے اور عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا تفصیلات کے مطابق 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کا آغاز ایک منٹ کی خاموشی سے ہوا، جس کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس سے ایک منظم ریلی نکالی گئی۔ ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی آفیسر کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکا نے ہاتھوں میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم، کشمیر کے پرچم اور مختلف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، بھارتی

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

بجلی بلوں میں 200 یونٹ کی شرط ختم کرنے پر کام کر رہے ہیں، اویس لغاری

حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کیلئے 200 یونٹ کی حد کے بجائے غربت کی بنیاد پر نیا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہی ہے، 250 یونٹ تک حد بڑھانے پر بھی غور کیا جا رہا ہے

توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب روپے رہ گیا، حکومت کا آئندہ چار سال میں گردشی قرضہ ختم کرنے اور بجٹ سپورٹ مزید کم کرنے کا ہدف، وزیر توانائی

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر برائے توانائی اویس لغاری کا کہنا ہے کہ حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے موجودہ نظام میں تبدیلی پر کام کر رہی ہے، جس کے تحت 200 یونٹ کی حد کے بجائے غربت کی بنیاد پر ریلیف دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سینیٹ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ 200 یونٹ کی حد بڑھا کر 250 یونٹ تک کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے، کیونکہ صاحب حیثیت افراد سولر سسٹم لگا کر اپنے بجلی کے یونٹ 200 سے کم کر لیتے ہیں اور رعایت

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

27 اکتوبر 1947 کشمیریوں کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، ثمینہ ممتاز زہری

اقوام متحدہ اور عالمی برادری مقبوضہ وادی میں بھارتی مظالم کا نوٹس لیں، پاکستان کشمیریوں کی حمایت جاری رکھے گا، پیغام

کوئٹہ (بی پی آئی) چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حق خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل

بقیہ 31 صفحہ 3 پر



زیارت، اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ کشمیریوں سے یکجہتی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں



کوئٹہ، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی فضل قادر مندوخیل، میر رحمت صالح بلوچ اور خیر جان بلوچ کا اسمبلی اجلاس کے اختتام پر گروپ فوٹو

کوئٹہ، اے این پی رہنما ڈاکٹر عبدالقادر کے بھتیجے خالد بزنجو کے قتل پر ولی داد میانی کا اظہار غم

کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ اور اسٹریٹ کرائم میں اضافہ تشویشناک ہے، آئی جی پولیس ملزمان کو فوراً گرفتار کریں

کوئٹہ (بی پی آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان ولی داد میانی نے کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر فائرنگ کے واقعے میں پارٹی کے دیرینہ کارکن پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر خان بزنجو کے بھتیجے خالد خان بزنجو کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے ایک خاندان کو غمزدہ اور پورے علاقے کو سوگوار کر دیا ہے۔ ولی داد میانی نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اسٹریٹ کرائم، ڈکیتیوں اور دیگر جرائم میں اضافہ انتہائی تشویشناک ہے۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن آئے روز بے گناہ شہریوں کا قتل اور جرائم پیشہ عناصر کی کھلی سرگرمیاں حکومتی اقدامات اور امن و امان کی صورتحال پر سنگین سوالات اٹھا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں غفلت یا ناکامی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ حکومت بلوچستان اور پولیس کے اعلیٰ حکام کو محض واقعات پر افسوس کے اظہار تک محدود رہنے کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے، تاکہ شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور قانون کی حکمرانی یقینی بنائی جا سکے۔ صوبائی ترجمان نے حکومت بلوچستان، انسپکٹر جنرل پولیس اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ شہید خالد خان بزنجو کے قتل میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا

جھل مگسی، تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری سے دو مقامی افراد اغوا

جھل مگسی (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی کی تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری سے نامعلوم مسلح افراد نے دو مقامی شہریوں کو اغوا کر لیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اغوا ہونے والے دونوں افراد کی شناخت عرفان دیناری اور عطا اللہ دیناری کے ناموں سے ہوئی ہے۔ وہ نارا سے کھاری کی طرف سفر کر رہے تھے کہ راستے میں ڈرابھی کے مقام پر گھات لگائے بیٹھے مسلح افراد نے انہیں روک کر زبردستی اغوا کر لیا اور اپنے ساتھ نامعلوم مقام پر لے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد لواحقین اور علاقہ مکینوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ پولیس اور متعلقہ انتظامیہ نے واقعے کا نوٹس لیتے

شیخوپورہ، 2 گروپوں کی ایک دوسرے پر اندھا دھند فائرنگ، دو ملزمان گرفتار

شیخوپورہ (بی پی آئی) شیخوپورہ میں 2 گروپوں نے ایک دوسرے پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، واقعے میں 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گروپوں میں فائرنگ کا واقعہ شرق پور روڈ پر پیش آیا۔ جائے وقوع پر پولیس کے پہنچنے پر لڑنے والوں نے پولیس پر بھی فائرنگ کر دی۔ پولیس نے فائرنگ میں ملوث 2 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے کلاشنکوف اور 12 بور کی ریپیٹر گن برآمد کر لی۔ پولیس حکام نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے گرفتار ملزمان سے تفتیش شروع کر دی ہے۔

تہرے قتل کا کیس، 2 مجرموں کو 3، 3 بار سزائے موت کا حکم

خوشاب (بی پی آئی) خوشاب کی سیشن کورٹ نے 3 افراد کے قتل کے کیس میں 2 مجرموں کو 3، 3 بار سزائے موت کا حکم دے دیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے تہرے قتل کے مقدمے کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے دونوں مجرموں پر 30، 30 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کر دیا جبکہ شک کا فائدہ دیتے ہوئے مقدمے میں نامزد دیگر 3 ملزمان کو بری کر دیا۔ پولیس کے مطابق 2022 میں دن پر فائرنگ میں 3 افراد جاں بحق اور 1 لڑکی زخمی ہوئی تھی۔ مقدمے میں نامزد 1 ملزم پولیس مقابلے کے دوران ہلاک ہو چکا ہے۔

ضلعی انتظامیہ کا مختلف سرکاری اداروں کے باہر ٹاؤٹس کے خلاف فیصلہ کن کارروائیوں کا فیصلہ، سات ٹاؤٹس گرفتار

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد میں ضلعی انتظامیہ نے مختلف سرکاری اداروں کے باہر ٹاؤٹس کے خلاف فیصلہ کن کارروائیوں کا فیصلہ کر لیا۔ اس



کوئٹہ، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

اوتھل، جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کا منصوبہ سالہا سال سے ادھورا

نامکمل منصوبے کی وجہ سے متعدد کھلاڑی زخمی، نوجوان جام کمال خان اور صوبائی وزیر کھیل سے فوری نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (بی پی آئی) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں واقع جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کا تعمیراتی منصوبہ کئی سال گزرنے کے باوجود تاحال مکمل نہ ہو سکا، جس کے باعث علاقے کے نوجوان کھیلوں کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ اسپورٹس کمپلیکس کی عدم تکمیل کے باعث نوجوان کھلاڑی بجری اور کنکروں سے بھرے گراؤنڈ میں کھیلنے پر مجبور ہیں، جہاں کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھنا ان کے لیے مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گراؤنڈ میں بجری اور کنکروں کی موجودگی کے باعث کھیلوں کے دوران متعدد کھلاڑی زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ بعض کھلاڑی چوٹیں لگنے کے باعث کھیلوں کی سرگرمیوں سے بھی دور ہو گئے ہیں۔ کھیلوں کے لیے مناسب اور محفوظ میدان کی عدم دستیابی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ علاقے کے نوجوانوں کو امید تھی کہ جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر مکمل ہونے سے انہیں کھیلوں کے لیے معیاری میدان اور دیگر ضروری سہولیات میسر آئیں گی، جہاں وہ مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں گے۔ تاہم، منصوبے کی تکمیل میں مسلسل تاخیر کے باعث نوجوانوں کو تاحال مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اسپورٹس کمپلیکس پر کام کبھی شروع ہوتا ہے اور کچھ عرصے بعد دوبارہ بند کر دیا جاتا ہے۔

ضلع اوستہ محمد میں میرٹ پر بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد

ایمانداری سے فرائض سرانجام دینی چاہیے، میر فیصل جمالی

گنداخہ (بی پی آئی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے ضلع اوستہ محمد میں شفاف میرٹ کی بنیاد پر بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور عوام کی خدمت کو اپنا اولین مقصد بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں تعلیم، صحت، زراعت، لائیو اسٹاک اور پولیس سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں اقدامات کیے ہیں، جو بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں میرٹ کی بنیاد پر تقرریوں کا عمل خوش آئند ہے، جس سے نوجوانوں میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ دہشت گردی ایک عالمی مسئلہ ہے، جس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے عزم کا اظہار کیا ہے۔۔



استامحمد، ڈپٹی کمشنر استا محمد رمضان پلال ہفتہ وار منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اوتھل، تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے اسکول چیمپئن کلب کا اہم کردار

آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، صحت و صفائی اور خود اعتمادی کے فروغ کے لیے تنظیم متحرک، تعلیمی ماہرین کی تحسین

اوتھل (بی پی آئی) اسکول چیمپئن کلب بچوں کی ایک منظم تنظیم ہے، جس کا بنیادی مقصد تعلیمی اداروں میں بہتری لانا، طلبہ میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں معاشرے کا ذمہ دار شہری بنانے کے لیے کردار ادا کرنا ہے۔ اسکول چیمپئن کلب کے ذریعے بچوں کو تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں، جبکہ انہیں اپنے حقوق، فرائض اور سماجی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اسکول چیمپئن کلب اسکولوں میں نظم و ضبط، صحت و صفائی، تعلیمی ماحول کی بہتری، ضرورت مند طلبہ کی معاونت اور اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کروانے کے لیے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اسکول اور کمیونٹی کی سطح پر مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسکول چیمپئن کلب بچوں میں خود اعتمادی، منصوبہ بندی، فیصلہ سازی، باہمی تعاون اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

یونیورسٹی آف تربت کے شعبہ قانون کے طلبا کی پریس کانفرنس

پنک بسوں، مطالعاتی دورے اور انٹرن شپ کے وعدوں پر سات ماہ بعد بھی پیشرفت نہ ہو سکی، طلبا

تربت (بی پی آئی) یونیورسٹی آف تربت کے شعبہ قانون کے طلبا نے تربت پریس کلب میں ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ طلبا کے لیے اعلان کردہ سہولیات پر فوری عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو احکامات جاری کریں۔ طلبا نے میڈیا کو بتایا کہ 7 مارچ 2026 کو تربت میں آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ افطار پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی درخواست پر طالبات کے لیے 'پنک بس' کی فراہمی، آل پاکستان مطالعاتی دورے کے لیے مالی معاونت اور شعبہ قانون کے طلبا کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے کا باضابطہ اعلان کیا تھا۔ تاہم سات ماہ سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ان اعلانات پر عملی طور پر کوئی پیشرفت نہیں ہو سکی اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی واضح معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آل پاکستان مطالعاتی دورہ طلبا کی علمی اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ جس کے ذریعے انہیں ملک بھر کے تعلیمی و قانونی اداروں اور عدالتوں کا دورہ کر کے ملکی قانونی نظام کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منفی پروپیگنڈا ہضم نہیں کر سکتے، مولانا سید محمود شاہ

ملتان پاور شو کی کامیابی سے حکمران بوکھلاہٹ کا شکار ہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور بدامنی پر حکومتی ناکامیوں کی شدید مذمت

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل مولانا سید محمود شاہ نے کہا ہے کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منظم طریقے سے منفی پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جسے ملک کا باشعور عوام اور جے یو آئی کے کارکنان سختی سے مسترد کرتے ہیں۔ ایک بیان میں مولانا سید محمود شاہ نے کہا کہ ملتان میں قائد جمعیت کے تاریخی اور کامیاب پاور شو کو حکمران طبقہ ہضم نہیں کر پا رہا ہے، جس کی وجہ سے اب جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے ان کی کردار کشی کی گھٹیا کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کرنے والوں کے پاس نہ تو کوئی ٹھوس ثبوت ہے اور نہ ہی کوئی اخلاقی دلیل۔ صوبائی سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ موجودہ حکمران اپنی ناکامیوں اور ناقص کارکردگی پر پردہ ڈالنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل پر توجہ دیں۔ وفاقی حکومت نے مہنگائی اور قیمتیں بڑھانے کے علاوہ اب تک کوئی کارکردگی نہیں دکھائی، اور حالیہ دنوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث اشیائے ضروریہ بھی عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں امن و امان کی حالت انتہائی ابتر ہو چکی ہے اور صورتحال دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مذکورہ صوبے نو گو ایریاز میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ مولانا سید محمود شاہ نے کارکنوں کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جے یو آئی کا ہر ایک کارکن اپنے قائد مولانا فضل الرحمٰن کے شانہ بشانہ کھڑا تھا، موجود ہے اور ان شاء اللہ ہمیشہ رہے گا۔

ایس ای سی پی کا ''ایس ای فرولس اینڈ ٹیکنیکل لمیٹڈ'' کے آئی پی او ڈسکلوزر کی تحقیقات کا حکم

اسلام آباد (بی پی آئی) ایس ای سی پی نے ایس ای فرولس اینڈ ٹیکنیکل لمیٹڈ کے آئی پی او میں ڈسکلوزر کی درستگی اور تکمیل سے متعلق تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ جس کا مقصد معلومات کی فراہمی میں ذمہ دار فریقین کی جانب سے ممکنہ غفلت، خامیوں یا نااہلی کی نشاندہی اور ذمہ داری کا تعین کرنا ہے۔ اس انکوائری کے تحت بطور فیلڈر ریگولیٹر پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے کردار، کنسلٹنٹ ٹو دی ایشو کی ڈیو ڈیلیجنس، پراسپیکٹس کی تیاری اور اس کی درستگی کی تصدیق، اور آڈیٹر کے تیار کردہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کا جائزہ لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، آئی پی او درخواستوں کے جائزے اور منظوری سے

طارق فضل چوہدری کا میجر وجاہت وحید شہید کو خراج عقیدت

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے میجر وجاہت وحید شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے بہادری، عزم اور حب الوطنی کی لازوال مثال قائم کی۔ پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ میجر وجاہت وحید شہید نے وطن کے دفاع اور فرض کی ادائیگی میں جان کا نذرانہ پیش کیا، ہمارے شہدا قوم کا فخر اور پاکستان کی طاقت ہیں، ان کی قربانیاں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی، یہ قربانیاں آئندہ نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

وقت بدل جائے گا، آج آپ کے پاس طاقت ہے، معلوم نہیں کل رہے یا نہیں، کامران مرتضیٰ

اسلام آباد (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ وقت بدل جائے گا، آج آپ کے پاس طاقت ہے، معلوم نہیں کل رہے گی یا نہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا وقت گزر گیا، وہ بھی ڈیزل ڈیزل کہتے تھے۔ کامران مرتضیٰ نے کہا کہ پہلے آپ کو مولانا کی ضرورت تھی، ہمارا کیا وزن رہ جاتا اگر ہم پارلیمان میں ایک بات کرتے اور باہر دوسرا موقف اپناتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک موقف اپناتے اور الیکشن میں حصہ لے لیتے تو پھر ہمارا وزن کیا رہ جاتا؟ آپ اپنا ذہن استعمال کریں۔

لندن میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے زیر استعمال گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کی ویڈیو سامنے آگئی

لندن (بی پی آئی) لندن میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے زیر استعمال گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کی ویڈیو سامنے آگئی۔

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں تعلیمی سرگرمی

روزمرہ اشیا کی مثالوں کے ذریعے طلبہ کو حروف تہجی اور درست تلفظ سکھایا گیا، اساتذہ کی جدید تدریسی کاوشوں کی تعریف

اوتھل (بی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کو انگریزی حروف تہجی کی پہچان اور ان کی درست آوازیں سکھانے کے لیے ایک دلچسپ اور معلوماتی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کی ابتدائی لسانی مہارتوں کو بہتر بنانا اور انہیں آسان و عملی انداز میں سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ سرگرمی کے دوران اساتذہ حیدر علی اور محمد اکبر نے طلبہ کو انگریزی حروف کی پہچان، ان کے درست تلفظ اور ان سے شروع ہونے والے الفاظ کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس مقصد کے لیے روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی آسان اور مانوس چیزوں کی مثالیں پیش کی گئیں، تاکہ طلبہ کے لیے حروف اور الفاظ کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔ طلبہ کو حرف الف کے ساتھ سیب، حرف بے کے ساتھ گیند اور حرف سی کے ساتھ بلی کی مثالیں دے کر انگریزی حروف کی پہچان اور ان کی آوازوں سے روشناس کرایا گیا۔ اساتذہ نے بچوں کو سمجھایا کہ حروف کی شناخت کے ساتھ ان کی آوازوں کو سمجھنا بھی انگریزی پڑھنے اور نئے الفاظ سیکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں انگریزی زبان سیکھنے کا شوق پیدا کرنا، ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا، تلفظ بہتر بنانا اور جماعت میں اعتماد کے ساتھ حصہ لینے کی صلاحیت کو فروغ دینا تھا۔ ایسی تعلیمی سرگرمیاں بچوں کی ذہنی نشوونما، یادداشت اور بنیادی لسانی مہارتوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔



کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی اسمبلی اجلاس کے اختتام پر بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

حکمرانوں کو عوام کی معاشی بدحالی کا احساس نہیں، اشیائے ضروریہ پر فوری ریلیف دیا جائے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولانا نجیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے عوام انواع و اقسام تو در کنار دو وقت کی روٹی کے حصول کے لیے پریشان ہیں۔ حکمرانوں کو عوام کی بھوک بے بسی اور معاشی بدحالی کا کوئی احساس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کر کے نشستیں اور وزارتیں حاصل کرنے والوں نے اقتدار کو عوامی خدمت کے بجائے اپنے سرمایے پر منافع کمانے کا ذریعہ بنا رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ حکمران طبقہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے اپنی سرمایہ کاری کا منافع سمیٹنے اور ذاتی مفادات کے تحفظ میں مصروف ہے۔ ایک طرف غریب خاندان مہنگائی کے ہاتھوں فاقہ کشی کے قریب پہنچ چکے ہیں۔۔

صحبت پور، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس میں ایجنٹ مافیا کا راج

مستحق خواتین ٹوکن کے حصول کے لیے زیورات بیچنے پر مجبور

صحبت پور (بی پی آئی) ضلعی ہیڈکوارٹر صحبت پور میں قائم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کا دفتر مستحق اور غریب خواتین کے لیے اذیت اور مشکلات کا مرکز بن گیا ہے، جہاں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا نے دندناتے ہوئے غریب خواتین کا استحصال شروع کر رکھا ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صحبت پور کے بی آئی ایس پی دفتر میں امدادی رقوم کے حصول کے لیے آنے والی دور دراز علاقوں کی مسکین اور نادار خواتین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دفاتر میں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا سرگرم ہے جو ہر مستحق خاتون سے فی ٹوکن 1500 سے 2 ہزار روپے تک کی غیر قانونی رقم وصول کر رہا ہے۔ متاثرہ خواتین نے انکشاف کیا ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی جانب سے مبینہ طور پر ایجنٹوں کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا گیا ہے کہ جو خاتون ٹوکن کے لیے پیسے نہیں دے گی، اس کے پیسے نہیں آئیں گے۔ اس ظالمانہ اور جبری وصولی کے باعث غریب خواتین اپنی روزمرہ کی گھریلو ضرورت کا سامان اور یہاں تک کہ کانوں کی بالیاں (سونے کے زیورات) فروخت کرنے پر مجبور ہو چکی ہیں۔۔

آٹا بحران اور قیمت میں اضافہ عوام کیساتھ ظلم ہے، سید صادق آغا

بلوچستان میں آٹے کا بحران حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے، 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ چکا ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور غذائی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ جانا غریب خاندانوں کیلئے شدید مشکلات پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنے کے قابل بنانا ہے، لیکن موجودہ صورتحال میں عام آدمی کیلئے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا بھی ایک بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی اطلاعات صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ محکمہ خوراک کو واضح کرنا چاہیے کہ آٹے کی قیمتوں میں اس قدر اضافے کی وجوہات کیا ہیں۔

اساتذہ کو دھمکیاں، بدتمیزی اور گالم گلوچ ناقابل قبول ہے، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان

کوئٹہ (بی پی آئی) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان نے ایک طلبہ تنظیم کی جانب سے شعبہ سائیکالوجی کے انچارج اور دیگر اساتذہ کو مبینہ طور پر دھمکیاں دینے، بدتمیزی اور گالم گلوچ کرنے کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ اساتذہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا وقار اور بنیادی ستون ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں دھمکانا، ہراساں کرنا یا ان کے ساتھ غیر مہذب رویہ اختیار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے جامعہ بلوچستان کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اساتذہ کے تحفظ، عزت اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ایسے واقعات کے تدارک کے لیے واضح پالیسی پر عمل درآمد کیا جائے۔



کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لورالائی میں 48 گھنٹے کی مسلسل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو گئی

کیسکو کی طویل بندش کے باعث تعلیمی، تجارتی اور گھریلو سرگرمیاں شدید متاثر، شہریوں کا فوری نوٹس کا مطالبہ

لورالائی (بی پی آئی) لورالائی میں جنگل کا قانون یا عوام کے ساتھ ناانصافی؟ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں بجلی کی طویل ترین اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی۔ 48، 48 گھنٹے بجلی کی مسلسل بندش سے طلبہ، تاجر، مزدور، ملازمین اور عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی نے عوامی تشویش اور غم و غصے میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں کیسکو کی جانب سے بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بجلی کی غیر معمولی لوڈشیڈنگ نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ ایک جانب شدید گرمی اور روزمرہ ضروریات کی مشکلات ہیں تو دوسری جانب بجلی کی عدم دستیابی نے گھریلو امور، کاروباری سرگرمیوں اور تعلیمی نظام کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 48، 48 گھنٹے بجلی بند رہنا کسی بھی صورت معمول کی لوڈشیڈنگ نہیں بلکہ عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث طلبہ خصوصاً آن لائن کلاسز لینے والے طالب علموں کو شدید تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے۔ انٹرنیٹ، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات چارج نہ ہونے کے باعث طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، جبکہ امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوان بھی پریشانی سے دوچار ہیں۔

علیم خان کا میجر وجاہت وحید کی شہادت پر اظہار افسوس

لاہور (بی پی آئی) کچھی دھماکے میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اظہار افسوس کرتے ہوئے شہید کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وفاقی وزیر اور صدر آئی پی پی عبدالعلیم خان نے کچھی میں دھماکے کے نتیجے میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر پوری قوم کو فخر ہے۔ صدر آئی پی پی عبدالعلیم خان نے کہا وطن کے دفاع اور امن کے قیام کے لیے پاک فوج کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، شہداء کی قربانیاں پاکستان کے امن، سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہیں۔ وفاقی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

صحبت پور، ضلع بھر میں مہنگائی کا نیا طوفان، 40 کلو آٹا 6 سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

سبزی، فروٹ اور گوشت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر شدید عوامی احتجاج

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور اور اس کے گردونواح کے تمام علاقوں میں مہنگائی کی نئی لہر نے عوام کی چیخیں نکال دیں، جہاں بنیادی غذائی ضرورت گندم کے 40 کلوگرام آٹے کا تھیلا 6 ہزار سے لے کر 8 ہزار روپے تک کی ریکارڈ قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور کے ہیڈکوارٹر سمیت تحصیل پنہور سنجری، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کے علاقوں میں منافع خوروں نے من مانے نرخ مقرر کر لیے ہیں۔ آٹے کے علاوہ سبزی، فروٹ اور گوشت کی قیمتیں بھی غریب اور دیہاڑی دار طبقے کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ مقامی شہریوں نے شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی بازاروں سے مکمل طور پر لاپتہ ہیں، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گراں فروشوں نے لوٹ مار مچا رکھی ہے۔ عوام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ گراں فروشی کا خاتمہ کر کے ضروری اشیا کی سرکاری نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پاکستان خطے میں امن کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرے، سید امان شاہ

خلیجی کشیدگی پاکستان کی معیشت اور عوام کیلئے سنگین خطرہ بن سکتی ہے، صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے خلیج اور مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں جنگی صورتحال اور توانائی کی تنصیبات کو لاحق خطرات پاکستان کی معیشت کیلئے سنگین مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ پاکستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے، ایسے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ملکی معیشت، روپے کی قدر، مہنگائی اور عوام کی قوت خرید پر براہ راست اثر انداز ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی دباؤ جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، اس لیے حکومت کو خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرنی چاہئیں اور ممکنہ معاشی اثرات سے نمٹنے کیلئے مؤثر حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ پاکستان کسی نئی جنگ یا علاقائی تنازعے کے معاشی نقصانات برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ایران سمیت ہمسایہ ممالک کے ساتھ قانونی سرحدی تجارت میں منسلک تاجروں، مزدوروں اور سرحدی علاقوں کے عوام کیلئے مشکلات پیدا کرتا ہے۔



کوئٹہ، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر لالہ محمد سلطان، ستر خان مری، منظور بلوچ، عبدالستار، شاہ علی بگٹی کی قیادت میں پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے



عبدالخالق ہزارہ، علامہ ہاشم موسوی، سردار حیدر ہزارہ، سردار حیدر عباس، عاشق حسین، احمد علی کہزاد، احمد علی بیگ، ڈاکٹر رمضان، کرنل (ر) علی مہدی اور دیگر سابق صوبائی وزیر سردار نثار علی ہزارہ کی نماز جنازہ ادا کر رہے ہیں

ٹرانسپورٹرز مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، ظاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن و امان اور جگہ جگہ چیک پوسٹوں پر گھنٹوں تلاشی سے ٹرانسپورٹ شعبہ تباہ ہو چکا ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگٹ، جنرل سیکرٹری وزیر خان اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالحسین نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز اس وقت مختلف مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا کاروبار دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ کوئٹہ پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن و امان کی صورتحال، جگہ جگہ چیک پوسٹوں اور تلاشی کے نام پر مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے جیسے مسائل نے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں تک سفر کرنے والی مسافر گاڑیوں کو راستے میں متعدد مقامات پر روک کر طویل انتظار کروایا جاتا ہے، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

خیبر پختونخوا میں اب تجاوزات کی کوئی جگہ نہیں، گرینڈ آپریشن شروع

ڈپٹی کمشنر پشاور کی موجودگی میں بھاری مشینری کی مدد سے درجنوں دکانوں کی غیر قانونی تعمیرات مسمار

پشاور (بی پی آئی) پشاور رنگ روڈ پر تجاوزات کے خلاف بڑے آپریشن کا آغاز ہو گیا، گڑھی قمر دین میں درجنوں دکانوں کی غیر قانونی تعمیرات مسمار کی دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر پشاور کی موجودگی میں بھاری مشینری کی مدد سے درجنوں دکانوں کی غیر قانونی تعمیرات مسمار کر دی گئیں۔ آپریشن میں پی ڈی اے سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے اہلکار حصہ لے رہے ہیں۔ کارروائی کا مقصد رنگ روڈ اور ملحقہ علاقوں سے تجاوزات کا خاتمہ، سڑک کی حدود بحال کرنا اور ٹریفک کی روانی بہتر بنانا ہے۔ ڈپٹی کمشنر پشاور کے مطابق تجاوزات کے مکمل خاتمے تک یہ آپریشن جاری رہے گا اور غیر قانونی تعمیرات کے دوبارہ قیام کو روکنے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہریوں کو آمدورفت میں سہولت فراہم کرنے اور شاہراہوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے متعلقہ ادارے متحرک ہیں۔ شہریوں اور دکانداروں سے اپیل ہے کہ وہ سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر غیر قانونی تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

ملتان، تیز رفتار کار سڑک پر رکھے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی، 5 افراد جاں بحق

ملتان (بی پی آئی) ملتان میں تیز رفتار کار حادثے کا شکار ہو گئی جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق ملتان کے بوسن روڈ پر کار انتہائی تیز رفتاری کے باعث سڑک کے درمیان ڈیوائیڈر سے ٹکرائی اور سڑک کنارے دیوار کو توڑتے ہوئے خالی پلاٹ میں گھس گئی۔

شیخوپورہ، 2 گروپوں کی ایک دوسرے پر اندھا دھند فائرنگ، 2 ملزمان گرفتار

شیخوپورہ (بی پی آئی) شیخوپورہ میں 2 گروپوں نے ایک دوسرے پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، واقعے میں 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گروپوں میں فائرنگ کا واقعہ شرق پور روڈ پر پیش آیا۔

محلہ گوم میں بجلی کا پول درست کرتے ہوئے کیسکو اہلکار کرنٹ لگنے سے جاں بحق

متوفی حاجی رحمت اللہ کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی

قلات (بی پی آئی) ضلع قلات کے علاقے محلہ گوم میں کام کے دوران بجلی کا شدید جھٹکا (کرنٹ) لگنے سے کیسکو کا ایک اہلکار موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے اہلکار کی شناخت حاجی رحمت اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ اہلکار محلہ گوم میں بجلی کے کھمبے پر چڑھ کر فنی خرابی دور کرنے اور مرمتی کام میں مصروف تھا کہ اس دوران اچانک کرنٹ لگ گیا۔ واقعے کے فوراً بعد اہلکار کو سڑک سے ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولیس نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی تمام ضروری اور قانونی کارروائی

گھوٹکی، قومی شاہراہ پر ٹرک اور مسافر بس میں تصادم، 33 افراد زخمی

اوورٹیک کے دوران ٹول پلازہ کے قریب گاڑیوں میں تصادم ہوا، زخمی ہسپتال منتقل

گھوٹکی (بی پی آئی) گھوٹکی میں قومی شاہراہ پر ٹرک اور مسافر بس میں تصادم کے نتیجے میں 33 افراد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اوورٹیک کے دوران ٹول پلازہ کے قریب گاڑیوں میں تصادم ہوا، حادثے میں زخمی ہونے والے 33 افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مقامی حکام کے مطابق مسافر بس رحیم یار خان سے سیہون شریف جا رہی تھی کہ گھوٹکی کے قریب حادثے کا شکار ہوئی۔

سردی کی شدت بڑھنے سے قبل گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے، جماعت اسلامی

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور سوئی سدرن انتظامیہ صوبے کے سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی یقینی بنائیں، ڈاکٹر عطاء الرحمان

کوئٹہ (بی پی آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امراء ڈاکٹر عطاء الرحمان اور حافظ نور علی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سردی کی شدت بڑھنے سے پہلے گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے۔ سردیوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلا جاتا ہے، ایسے میں گیس کی عدم دستیابی عوام کے لیے شدید مشکلات پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی یقینی بنانے، لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور پریشر کی بحالی کے لیے وفاقی حکومت اور متعلقہ حکام سے فوری

ملتان میں تیز رفتار کار حادثے کا شکار، 5 افراد جاں بحق

ملتان (بی پی آئی) ملتان کے بوسن روڈ پر تیز رفتاری کے باعث پیش آنے والے ٹریفک حادثے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق تیز رفتار کار بے قابو ہو کر پہلے ڈیوائیڈر سے ٹکرائی اور پھر خالی پلاٹ کی دیوار سے جا ٹکرائی، حادثے میں کار سوار پانچوں افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ریسکیو اہلکاروں نے لاشوں کو نشتر ہسپتال

اوکاڑہ، پولیس مقابلے میں 51 مقدمات میں ملوث ڈاکو ہلاک، 2 فرار

اوکاڑہ (بی پی آئی) اوکاڑہ میں تھانہ صدر رینالہ خورد کے علاقے 3 ون ایل موڑ پر مبینہ پولیس مقابلے کے دوران ایک خطرناک ڈاکو ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے دو ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ہلاک ڈاکو کی شناخت اللہ رکھا کے نام سے ہوئی ہے جو اقدام قتل اور راہزنی سمیت 51 سنگین جرائم میں

موٹر سائیکل ریلیف پروگرام کو صحبت پور میں من مانے طریقوں سے عوامی پریشانی کا سبب بنا دیا گیا

ضلعی انتظامیہ کو مبینہ بدعنوان گروپ کے خلاف فوری طور پر سخت قانونی کارروائی کرنی چاہیے، عوامی حلقے

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور میں وزیر اعظم کے موٹر سائیکل ریلیف پروگرام کو عوام کے لیے وبال جان بنا دیا گیا ہے، جہاں ریلیف کی آڑ میں 100 سے 200 روپے اضافی وصول کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے غریب عوام، جن کے پاس موٹر سائیکل یا 600 سی سی گاڑی ہے، کو پیٹرول کی مد میں ریلیف دینے کا اعلان کیا گیا تھا، لیکن صحبت پور ضلع میں یہ سکیم بدعنوانی کی نذر ہو گئی ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ ایرانی تیل پر 500 روپے کا ٹوکن دے کر لوگوں کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے۔۔



کوئٹہ، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر سلیم احمد خان کھوسہ، حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی محمد خان لہڑی، عبدالصمد خان گورگیج اور میر اصغر رند اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
اداراتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
Email: Azanesaher@gmail.com
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

مذاکرات کی ناکامی، سیاسی مفاہمت کا راستہ پھر بھی کھلا ہے

چوہدری نظیر احمد

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان طویل عرصے بعد مذاکرات کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا، اس سے پیدا ہونے والی امیدوں کا اچانک دم توڑ دینا بلاشبہ ایک افسوس ناک سیاسی پیش رفت ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے مطابق اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹی نے خلوص نیت کے ساتھ بات چیت کی اور تقریباً 99 فیصد معاملات پر اتفاق رائے پیدا ہو چکا تھا، جبکہ ایک دو نکات پر اختلاف باقی تھا۔ ان کے بقول مذاکرات کے نتیجے میں ایک قابل عمل معاہدہ بھی تیار کر لیا گیا تھا جسے صدر مملکت اور وزیر اعظم کے سامنے پیش کرنے کے لیے پیش رفت کی گئی، مگر بعد ازاں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی جانب سے نئی شرائط سامنے آنے کے باعث یہ عمل آگے نہ بڑھ سکا۔ حکومتی مذاکراتی ٹیم کی رکن سینیٹر شیری رحمان کا بھی کہنا ہے کہ رات ساڑھے آٹھ بجے تک تقریباً تمام معاملات طے پا چکے تھے، تاہم اس کے بعد پشاور حکومت کی طرف سے نئی شرائط عائد ہونا مذاکراتی عمل کے لیے رکاوٹ بن گیا۔

یہ صورتحال اس لیے زیادہ تشویش ناک ہے کہ مذاکرات کسی معمول کے سیاسی ماحول میں نہیں ہو رہے تھے۔ ملک پہلے ہی سیاسی بے یقینی، احتجاجی سرگرمیوں، باہمی عدم اعتماد اور سیکیورٹی کے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے ماحول میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان براہ راست بات چیت کا آغاز بذات خود ایک مثبت پیش رفت تھی۔ اگر یہ مذاکرات کسی باقاعدہ اتفاق رائے تک پہنچ جاتے تو نہ صرف سیاسی کشیدگی میں کمی آتی بلکہ ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی کے لیے بھی ایک اہم بنیاد فراہم ہوتی۔ بالخصوص ایسے وقت میں جب پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے خدشات موجود تھے، سیاسی قیادت اگر سڑک کے بجائے میز پر بیٹھ کر مسائل حل کرنے کا راستہ اختیار کرتی تو یہ جمہوری نظام کے لیے ایک مضبوط اور قابل تقلید مثال بنتی۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق مذاکرات کی ناکامی کو محض ایک فریق کی سیاسی فتح یا دوسرے فریق کی شکست قرار دینا مسئلے کی اصل نوعیت کو نظر انداز کرنا ہوگا۔ مذاکرات میں اختلافات کا پیدا ہونا معمول کی بات ہے، لیکن اصل امتحان اس وقت شروع ہوتا ہے جب فریقین کسی ایک یا چند نکات پر متفق نہ ہوں۔ سیاسی دانش مندی کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ بنیادی اتفاق رائے کو برقرار رکھتے ہوئے متنازع نکات پر مزید غور کیا جائے، ایک دوسرے کے مؤقف کو سمجھا جائے اور درمیانی راستہ تلاش کیا جائے۔ اگر 99 فیصد امور پر اتفاق ہو چکا تھا تو باقی ایک فیصد اختلاف کو مذاکرات کے خاتمے کی وجہ بنانا سیاسی عمل کے لیے یقیناً حوصلہ افزا مثال نہیں۔ اختلاف کو مذاکرات ختم کرنے کے بجائے مذاکرات جاری رکھنے کی وجہ بننا چاہیے۔

حکومت کی جانب سے جو نکات سامنے آئے ہیں، ان میں قومی سلامتی اور ریاستی ذمہ داری کا پہلو بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ خیبر پختونخوا اس وقت دہشت گردی سے شدید متاثر ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار مسلسل دہشت گرد حملوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ملک کے محافظوں پر حملے کسی سیاسی جماعت، حکومت یا صوبے کا داخلی معاملہ نہیں رہتے بلکہ قومی سلامتی کا مسئلہ بن جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں وفاق اور صوبے کے درمیان مکمل تعاون، مربوط حکمت عملی اور واضح سیاسی مؤقف ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی بھی قسم کا ابہام دشمن عناصر کے لیے حوصلہ افزائی کا سبب بن سکتا ہے۔ یہاں پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت اور اس کی اعلیٰ قیادت کے لیے بھی ایک اہم سوال موجود ہے۔ اگر خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز اور مسلح افواج کے اہلکار دہشت گرد گروہوں کے حملوں کا نشانہ بن رہے ہیں تو صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری یہی بنتی ہے کہ وہ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑی ہو، دہشت گردی کی واضح اور دو ٹوک مذمت کرے اور اپنے انتظامی دائرہ ؟ اختیار میں امن و امان کے قیام کے لیے وفاق کے ساتھ مکمل تعاون کرے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، لیکن قومی سلامتی کے معاملات پر ریاستی مؤقف میں ابہام کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

افغانستان کے حوالے سے بھی پاکستان کو ایک واضح، حقیقت پسندانہ اور قومی مفاد پر مبنی پالیسی کی ضرورت ہے۔ پاکستان نے گزشتہ کئی دہائیوں میں دہشت گردی کے خلاف بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ اگر افغانستان کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم عناصر کو سہولت مل رہی ہے تو اس معاملے کو محض سیاسی اختلاف کی عینک سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ پاکستان تحریک انصاف سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو اس امر پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات میں انسانی، تاریخی اور برادرانہ پہلو اپنی جگہ، لیکن پاکستان کی سلامتی اور خود مختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ افغان پالیسی کو جذبات کے بجائے قومی سلامتی، باہمی احترام اور دو طرفہ ذمہ داریوں کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے۔

اسی طرح خیبر پختونخوا حکومت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ صوبائی حکومت محض احتجاجی سیاست کا پلیٹ فارم نہیں ہوتی۔ اسے صوبے کے کروڑوں شہریوں کو امن، انتظام، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ہوتی ہیں۔

تیل کے عالمی بحران میں عوامی ریلیف اور قومی مفاد کا متوازن راستہ

محمد اختر نعیم

دنیا اس وقت توانائی کے ایک ایسے بحران سے گزر رہی ہے، جس کے اثرات صرف تیل کی قیمتوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ معیشت، صنعت، تجارت، زراعت، ٹرانسپورٹ، بجلی، گیس اور عام آدمی کے گھریلو بجٹ تک پھیل جاتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ایک دوہرا چیلنج بن جاتا ہے، کیونکہ ایک طرف درآمدی بل بڑھتا ہے اور دوسری طرف حکومت پر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ موجودہ حالات میں وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کا یہ کہنا کہ ''تیل کے طوفان کا مقابلہ غیر مشروط امداد سے نہیں کر سکتے'' دراصل اسی معاشی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ریاست کو عوامی ریلیف اور قومی مالیاتی استحکام کے درمیان ایک قابل عمل توازن قائم کرنا ہوگا۔

پاکستان کی معیشت گزشتہ کئی برس سے مشکلات کے ایک پیچیدہ دور سے گزر رہی ہے۔ ایسے میں کسی بھی حکومت کے لیے یہ آسان نہیں کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ہونے والے ہر اضافے کا مکمل بوجھ قومی خزانے پر منتقل کر دے۔ اگر حکومت ایسا کرے تو وقتی طور پر عوام کو کچھ سہولت ضرور مل سکتی ہے، لیکن طویل مدت میں مالی خسارہ، درآمدی دباؤ، زرمبادلہ کے ذخائر پر بوجھ اور مہنگائی کے نئے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے موجودہ مشکل حالات میں ملک کی بساط کے اندر رہتے ہوئے عام آدمی کو ریلیف دینے کی کوشش ایک خوش آئند حکومتی ترجیح قرار دی جا سکتی ہے۔

''تجزیہ پی این پی کے مطابق'' اصل امتحان یہ ہے کہ عوام کو ریلیف بھی دیا جائے اور معیشت کو ایسے فیصلوں سے محفوظ بھی رکھا جائے جو وقتی سیاسی مقبولیت تو پیدا کریں لیکن مستقبل میں قومی خزانے کے لیے ناقابل برداشت بوجھ بن جائیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے مختلف سطحوں پر ریلیف کے امکانات پر غور کیا ہے۔ یہ امر اس بات کی علامت ہے کہ حکومت معاشی اعداد و شمار کے ساتھ ساتھ عام شہری کی عملی مشکلات کو بھی پیش نظر رکھ رہی ہے۔ پٹرول کی قیمت میں معمولی سا اضافہ بھی پاکستان میں زندگی کے تقریباً ہر شعبے کو متاثر کرتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں سے لے کر اشیائے ضروریہ کی ترسیل تک، صنعت کے پیداواری اخراجات سے لے کر کسان کے ٹیوب ویل اور زرعی مشینری کے اخراجات تک، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں پورے معاشی نظام میں اثر انداز ہوتی ہیں۔ اسی لیے تیل کا موجودہ بحران محض وزارت پٹرولیم کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری قومی معیشت کا مسئلہ ہے۔ اس صورتحال میں حکومت کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جن سے کم آمدنی والے طبقے کو نسبتاً زیادہ تحفظ مل سکے۔ وزیر اعظم کی جانب سے غریب اور متوسط طبقے کے لیے ریلیف کی کوشش اسی تناظر میں اہمیت رکھتی ہے۔ ریاستی وسائل محدود ہوں تو ضروری ہے کہ دستیاب وسائل کو سب سے زیادہ مستحق طبقات تک پہنچایا جائے۔ ہر شہری کو یکساں سبسڈی دینے کے بجائے ایسے طبقات کی نشاندہی زیادہ مؤثر حکمت عملی ہو سکتی ہے جن پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا سب سے زیادہ اثر پڑتا ہے۔ موٹر سائیکل سوار، رکشہ ڈرائیور، چنگ چی چلانے والے، کم آمدنی والے ٹرانسپورٹ ورکرز اور محدود وسائل رکھنے والے شہری ایسے طبقات ہیں جن کے لیے پٹرول کی قیمت میں اضافہ براہ راست روزگار اور روزمرہ زندگی کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

علی پرویز ملک نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ عالمی منڈی میں جیسے ہی تیل کی قیمتیں نیچے آئیں گی، پاکستان میں بھی اس کا اثر منتقل کیا جائے گا۔ یہ اصول نہ صرف معاشی طور پر درست سمت کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ عوام کے اعتماد کے لیے بھی اہم ہے۔ اگر عالمی قیمتوں میں کمی واقع ہو تو اس کا مناسب حصہ مقامی صارف تک منتقل ہونا چاہیے۔ اسی طرح عالمی قیمتوں میں اضافے کے دوران حکومت کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ممکنہ حد تک عوام پر اضافی بوجھ کو کم رکھا جائے۔

اس بحران کا دوسرا اہم پہلو گیس کی دستیابی ہے۔ وفاقی وزیر نے بروقت ایل پی جی منگوانے کی بات کی ہے تاکہ موسم سرما میں گیس کے بحران کی شدت کو کم کیا جا سکے۔ دسمبر، جنوری اور فروری کے مہینے پاکستان میں توانائی کے اعتبار سے ہمیشہ حساس رہے ہیں۔ گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ صنعت، کاروبار اور بجلی پیدا کرنے والے شعبے بھی گیس کی دستیابی سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے سردیوں سے پہلے ضروری انتظامات مکمل کرنا کسی بھی صورت محض ایک انتظامی معاملہ نہیں بلکہ قومی ضرورت ہے۔

حکومت اگر موسم سرما کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کرتی ہے، متبادل ایندھن کا انتظام کرتی ہے اور درآمدی ضروریات کا بروقت تخمینہ لگاتی ہے تو اس سے بحران کی شدت کم کی جا سکتی ہے۔ بحران آنے کے بعد اقدامات کرنے کے بجائے بحران سے پہلے تیاری کرنا بہتر حکمرانی کی بنیادی علامت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم کو دسمبر، جنوری اور فروری کے ممکنہ چیلنجز سے آگاہ کیا جانا اور سردیوں سے پہلے اقدامات کی نشاندہی کرنا ایک مثبت پیش رفت ہے۔

موجودہ صورتحال کا ایک پہلو قومی سلامتی بھی ہے۔ پاکستان کو ایک طرف معاشی دباؤ کا سامنا ہے تو دوسری طرف دہشت گردی کے خطرات بھی موجود ہیں۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے دوبارہ سر اٹھانے کے حوالے سے وفاقی وزیر کی تشویش کو اسی وسیع تر قومی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے افسران اور جوان اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں۔ ان قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ سیاسی اختلافات کو قومی سلامتی کے بنیادی تقاضوں پر حاوی نہ ہونے دیا جائے۔ یہ بات بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ جمہوری نظام میں سیاسی اختلاف فطری امر ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کا اپنا سیاسی کردار ہے، لیکن ایسے مواقع پر قومی ترجیحات کو مقدم رکھنا ضروری ہے۔ دہشت گردی، معیشت، توانائی اور سرحدی سلامتی جیسے معاملات پر کم از کم بنیادی قومی اتفاق رائے پیدا ہونا چاہیے۔ سیاسی بیان بازی اور اختلافات اپنی جگہ، مگر ریاست کے بنیادی مفادات پر اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ ہی ملک کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق آج پاکستان کو ایسے سیاسی رویے کی ضرورت ہے جس میں اختلاف کو دشمنی اور تنقید کو محاذ آرائی نہ بنایا جائے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپوزیشن کی جائز تجاویز کو سنے، جبکہ اپوزیشن کو بھی قومی سلامتی اور معاشی استحکام کے معاملات میں ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔ ملک کے موجودہ حالات کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کے نہیں بلکہ پوری قوم کے امتحان کا تقاضا کر رہے ہیں۔

تیل کے بحران کے حوالے سے 2022 کا تجربہ بھی ہمارے سامنے ہے۔ ماضی میں مالی وسائل کی محدود دستیابی کے باوجود بڑے پیمانے پر اخراجات اور سبسڈی کے فیصلوں نے قومی معیشت کو شدید دباؤ میں پہنچایا۔ اس تجربے سے سبق یہی ملتا ہے کہ عوامی ریلیف ضروری ہے مگر ایسا ریلیف جو معیشت کو مزید کمزور نہ کرے۔ اگر ایک ہاتھ سے عوام کو وقتی سہولت دی جائے اور دوسرے ہاتھ سے قومی خزانے کو ناقابل برداشت نقصان پہنچ جائے تو طویل مدت میں اس کا خمیازہ بھی عوام ہی کو بھگتنا پڑتا ہے۔

اسی لیے موجودہ حکومت کے لیے اصل کامیابی یہ ہوگی کہ وہ ریلیف اور مالی نظم و ضبط دونوں کو ساتھ لے کر چلے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے عام آدمی کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کے اندر رہ کر اقدامات کرنے کی پالیسی اس حوالے سے درست سمت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ریلیف کے فیصلے شفاف، ہدفی اور قابل برداشت ہوں، تاکہ مستحق شہری کو سہولت بھی ملے اور قومی معیشت غیر ضروری بوجھ سے بھی محفوظ رہے۔

وفاقی وزیر پٹرولیم کا آئندہ ہفتے سعودی عرب کا دورہ بھی موجودہ صورتحال میں اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب پاکستان کا دیرینہ دوست اور برادر ملک ہے اور مشکل حالات میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کی ایک مضبوط روایت موجود رہی ہے۔ تیل کی فراہمی کے حوالے سے سعودی تعاون اور مشکل وقت میں اظہار یکجہتی پاکستان کے لیے یقیناً اہم ہے۔ تاہم خارجہ تعلقات کے ساتھ ساتھ پاکستان کو اپنی داخلی توانائی پالیسی، متبادل ذرائع، مقامی پیداوار اور توانائی کے مؤثر استعمال پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

حقیقت یہ ہے کہ ہر عالمی بحران پاکستان کے لیے یہ سبق دہراتا ہے کہ توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کی طرف پیش قدمی ناگزیر ہے۔ شمسی توانائی، پن بجلی، مقامی گیس، قابل تجدید ذرائع اور توانائی کی بچت کے منصوبے طویل مدت میں درآمدی تیل پر انحصار کم کر سکتے ہیں۔ اگر موجودہ بحران کو صرف فوری قیمتوں کے مسئلے کے طور پر دیکھا گیا تو اس کا حل بھی عارضی ہوگا، لیکن اگر اسے توانائی کے پورے نظام کی اصلاح کے موقع کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہی بحران مستقبل کی بہتر منصوبہ بندی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

پاکستان کو اس وقت جذباتی فیصلوں کے بجائے دور اندیش پالیسی کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوامی ریلیف کے لیے تمام ممکنہ راستے تلاش کرے، مگر قومی خزانے کی حدود کو بھی نظر انداز نہ کرے۔ عام آدمی کے مسائل کو نظر انداز کرنا بھی درست نہیں اور معیشت کی بنیادیں کمزور کرنا بھی دانشمندانہ نہیں۔ دونوں انتہاؤں کے درمیان ایک متوازن راستہ ہی موجودہ صورتحال کا قابل عمل حل ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیر اعظم نے مشکل حالات میں عوام کو ریلیف دینے کی ذمہ داری محسوس کی ہے اور وفاقی وزارت پٹرولیم مستقبل کے توانائی چیلنجز کے لیے پیشگی اقدامات پر توجہ دے رہی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کوششوں کو مربوط قومی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔ تیل کی قیمتوں میں عالمی اتار چڑھاؤ، گیس کی طلب، سردیوں کی ضروریات، قومی سلامتی اور عوامی بہبود—ان تمام معاملات کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ موجودہ بحران پاکستان کے لیے ایک مشکل آزمائش ضرور ہے، لیکن ہر آزمائش اپنے اندر اصلاح اور بہتری کا موقع بھی رکھتی ہے۔

غذائی تحفظ کی مضبوط بنیاد ہی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے

اشرف نعیم چوہدری

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اس کی معیشت، روزگار اور دیہی زندگی کا بڑا حصہ براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ اس کے باوجود اگر ملک کی بڑی آبادی صحت بخش اور غذائیت سے بھرپور خوراک خریدنے کی مالی استطاعت سے محروم ہو رہی ہے تو یہ محض ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ قومی ترجیحات، زرعی پالیسی اور انسانی ترقی کے حوالے سے سنجیدہ غور و فکر کا تقاضا کرتا ہے۔ عالمی ادارہ برائے خوراک کی حالیہ رپورٹ میں پاکستان کے زرعی اور غذائی نظام سے متعلق جو صورتحال سامنے آئی ہے، وہ یقیناً تشویش ناک ہے، تاہم اسے مایوسی کے بجائے اصلاح اور بہتری کے لیے ایک واضح موقع سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے پاس وسیع زرعی رقبہ، محنتی کسان، مختلف موسمی خطے، پانی کے ذخائر، زرعی تحقیق کے ادارے اور ایک بڑی منڈی موجود ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ایک مربوط قومی حکمت عملی اختیار کی جائے۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق غذائی عدم تحفظ کا بنیادی تعلق صرف خوراک کی دستیابی سے نہیں بلکہ اس کی قیمت، معیار، غذائیت، آمدنی اور عام آدمی کی قوت خرید سے بھی ہے۔ اگر بازار میں خوراک موجود ہو مگر کم آمدنی والا خاندان اسے خریدنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو غذائی تحفظ کا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ زرعی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ عام شہری کی آمدنی، روزگار کے مواقع، قیمتوں کے استحکام اور سماجی تحفظ کے نظام کو بھی مضبوط بنانا ہوگا۔ پاکستان میں غذائی تحفظ کو محض وزارت زراعت یا کسی ایک سرکاری ادارے کی ذمہ داری قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ یہ معیشت، صحت، تعلیم، آبپاشی، موسمیاتی تبدیلی، صنعت اور سماجی بہبود سمیت کئی شعبوں سے جڑا ہوا قومی مسئلہ ہے۔

رپورٹ میں پانچ سال سے کم عمر بچوں میں تقریباً 40 فیصد کے سٹنٹنگ کا شکار ہونے کا ذکر بھی انتہائی اہم ہے۔ بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما پر غذائی قلت کے اثرات فوری طور پر نظر آئیں تب بھی ان کے طویل مدتی اثرات انسانی سرمایہ اور قومی پیداواری صلاحیت پر مرتب ہوتے ہیں۔ صحت مند اور ذہنی طور پر توانا نسل ہی مستقبل میں ملک کی معیشت، سائنس، صنعت، زراعت اور انتظامی شعبوں کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے بچوں کی غذائیت پر سرمایہ کاری دراصل پاکستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ حاملہ خواتین، نومولود بچوں اور سکول جانے کی عمر کے بچوں کے لیے متوازن غذا کی فراہمی کو قومی غذائی پالیسی کا مرکزی حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کے منصوبوں کو زرعی پالیسی کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔ سکولوں میں بچوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی، بنیادی مراکز صحت میں ماؤں اور بچوں کی غذائی نگرانی، دیہی علاقوں میں آگاہی پروگرام اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے مؤثر سماجی تحفظ ایسے اقدامات ہیں جو غذائی قلت کے مسئلے کو جڑ سے کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ محض خوراک کی پیداوار بڑھا دینا کافی نہیں؛ اس خوراک کو ان خاندانوں تک پہنچانا بھی ضروری ہے جو سب سے زیادہ ضرورت مند ہیں۔

پاکستان کا زرعی شعبہ اس وقت متعدد مشکلات کا سامنا کر رہا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی نے بارشوں، درجہ حرارت اور پانی کی دستیابی کے روایتی نظام کو متاثر کیا ہے۔ ایک طرف شدید بارشیں اور سیلاب فصلوں، مویشیوں اور زرعی انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچاتے ہیں تو دوسری طرف خشک سالی اور پانی کی قلت کسان کی پیداوار اور آمدنی دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ گزشتہ برسوں کے تجربات نے یہ واضح کر دیا ہے کہ مستقبل کی زرعی منصوبہ بندی میں موسمیاتی تبدیلی کو بنیادی عنصر کے طور پر شامل کرنا ہوگا۔

اس چیلنج کا مقابلہ روایتی طریقہ ؟ کاشت سے نہیں کیا جا سکتا۔ پانی کے کم استعمال والی فصلیں، جدید آبپاشی، ڈرپ اور اسپرنکلر نظام، موسمی پیش گوئی کی بروقت معلومات، موسمیاتی مزاحمت رکھنے والے بیج اور جدید زرعی مشینری مستقبل کی زراعت کی بنیادی ضرورت ہیں۔ کسان کو صرف فصل اگانے کا مشورہ دینے کے بجائے اسے یہ بھی بتانا ہوگا کہ کون سی فصل کس علاقے میں، کس موسم میں اور کتنے پانی کے ساتھ زیادہ منافع دے سکتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کو کسان کی دسترس میں لانا ہی زرعی پیداوار میں پائیدار اضافے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ پاکستان میں زرعی تحقیق بھی ایک نئے دور کی متقاضی ہے۔ ہماری جامعات، زرعی تحقیقاتی مراکز اور نجی شعبہ مل کر ایسے بیج اور ٹیکنالوجی تیار کر سکتے ہیں جو مقامی حالات، پانی کی دستیابی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق ہوں۔ بائیو ٹیکنالوجی کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال سے فصلوں کی پیداوار، بیماریوں کے خلاف مزاحمت اور غذائی معیار بہتر بنانے کے امکانات موجود ہیں۔ تاہم اس پورے عمل میں کسان، صارف اور ماحول تینوں کے مفادات کو سامنے رکھنا ضروری ہوگا۔ تحقیق کا مقصد صرف پیداوار میں اضافہ نہیں بلکہ ایسی زراعت تشکیل دینا ہونا چاہیے جو معاشی طور پر قابل عمل اور ماحولیاتی طور پر پائیدار ہو۔

مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب میں ترقی کا نیا شراکتی باب

تجزیہ راجہ اشفاق

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو صوبائی ترقی کی نئی بنیاد بنانے کا فیصلہ

22 ارب روپے کا متوقع ریونیو، سرکاری وسائل پر دباؤ کم کرنے کی حکمت عملی

پنجاب میں حکمرانی اور ترقی کے روایتی انداز کو تبدیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو صوبے کے ترقیاتی سفر کا ایک اہم ستون بنانے کی جو حکمت عملی اختیار کی ہے، وہ محض چند منصوبوں کی نجی شعبے کو منتقلی نہیں بلکہ صوبائی معیشت، انفراسٹرکچر، شہری سہولتوں اور انتظامی کارکردگی کے ایک نئے ماڈل کی تشکیل کی طرف اہم پیش رفت ہے۔ پانچ بڑی شاہراہوں کے 318 کلومیٹر طویل نیٹ ورک کو نجی شعبے کے انتظام و آپریشن میں دینے، حکومت کے لیے 22 ارب روپے متوقع ریونیو حاصل کرنے، جدید ٹولنگ نظام متعارف کرانے اور سڑکوں کی دیکھ بھال و بحالی کی ذمہ داری نجی شعبے کو سونپنے کا فیصلہ اس امر کا عکاس ہے کہ پنجاب حکومت اب ترقیاتی منصوبوں کو صرف سرکاری خزانے پر انحصار کرتے ہوئے چلانے کے بجائے دستیاب وسائل، نجی سرمایہ کاری، جدید انتظامی صلاحیت اور ٹیکنالوجی کو یکجا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ ان کے ترقیاتی وژن میں منصوبوں کی تعداد سے زیادہ ان کے عملی نتائج، انتظامی رفتار اور عوامی افادیت کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے شعبے میں سامنے آنے والی حالیہ پیش رفت اسی سوچ کی عملی تصویر ہے۔ مریدکے، نارووال، شکرگڑھ، فیصل آباد اور دیگر اہم علاقوں کو باہم ملانے والی شاہراہوں کی نجی شعبے کے ذریعے مینجمنٹ نہ صرف سڑکوں کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش ہے بلکہ اس کے ذریعے حکومت کو ایسے وسائل بھی میسر آ سکتے ہیں جنہیں مزید عوامی منصوبوں پر خرچ کیا جا سکے۔ یوں ایک منصوبے سے حاصل ہونے والی معاشی افادیت کو دوسرے شعبوں کی ترقی کے لیے استعمال کرنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔

مریدکے نارووال روڈ کے 80 کلومیٹر، شکرگڑھ نارووال روڈ کے 33 کلومیٹر، فیصل آباد رنگ روڈ کے 97 کلومیٹر، فیصل آباد سیہانوالہ روڈ کے 52 کلومیٹر اور فیصل آباد سمندری راجانہ روڈ کے 56 کلومیٹر حصے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت لانا اس منصوبہ بندی کی وسعت کو ظاہر کرتا ہے۔ مجموعی طور پر 318 کلومیٹر شاہراہوں کا یہ نیٹ ورک پنجاب کے مختلف اہم شہروں اور تجارتی مراکز کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیوں، زرعی پیداوار کی نقل و حرکت اور صنعتی ترسیل کے لیے بھی اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ بہتر سڑکیں صرف آمد و رفت کا ذریعہ نہیں ہوتیں بلکہ وہ معیشت کی رفتار، سرمایہ کاری کے رجحان اور روزگار کے مواقع سے براہ راست جڑی ہوتی ہیں۔

اس منصوبے کا اہم پہلو جدید الیکٹرانک ٹول پلازوں کا قیام ہے۔ نجی کمپنی سات سال تک ٹول وصول کرے گی اور شاہراہوں کی مرمت، دیکھ بھال، تعمیر اور بحالی کی ذمہ داری بھی اسی کے پاس ہوگی۔ اس طریقہ کار سے حکومت کو ایک طرف مسلسل نگرانی اور انتظامی اخراجات کے بوجھ میں کمی کا موقع مل سکتا ہے تو دوسری طرف نجی شعبے کو اس بات کا پابند بنایا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے معاہدے کے تحت شاہراہوں کو بہتر حالت میں برقرار رکھے۔ تجزیہ پی این پی کے مطابق اس ماڈل کی اصل کامیابی صرف ٹول وصولی میں نہیں بلکہ اس امر میں ہوگی کہ عوام کو بہتر، محفوظ اور معیاری سفری سہولت ملے اور معاہدے کی شرائط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

مریم نواز شریف کی حکومت کی انتظامی سوچ کا ایک اور قابل ذکر پہلو منصوبوں کی منظوری اور تیاری کے عمل میں غیر ضروری تاخیر کم کرنا ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے منصوبوں کی کارروائی جو پہلے طویل عرصے تک جاری رہتی تھی، اسے تقریباً چھ ماہ تک محدود کرنے کی کوشش انتظامی اصلاحات کی اہم مثال ہے۔ ترقیاتی منصوبے اس وقت تک عوام کے لیے فائدہ مند نہیں بنتے جب تک فائلیں دفاتر میں گردش کرتی رہیں۔ فیصلہ سازی میں رفتار، متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ اور سرمایہ کاروں کو واضح طریقہ کار فراہم کرنا جدید طرز حکمرانی کی بنیادی ضرورت ہے۔ پنجاب حکومت نے اس شعبے میں جو رفتار دکھائی ہے، وہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے انتظامی وژن کی ایک نمایاں علامت قرار دی جا سکتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو صرف سڑکوں تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اس کے دائرہ کار کو پانی، صفائی، ماحولیات، سیاحت، کھیل، تعلیم، صحت، پارکنگ، ویسٹ مینجمنٹ اور دیگر شہری خدمات تک وسیع کیا جا رہا ہے۔ بہاولپور یزمان، یزمان احمد پور شرقیہ، رائیونڈ چھانگا مانگا اور کھوجہ قصور سمیت مزید شاہراہوں کو اس نظام میں شامل کرنے کی منصوبہ بندی صوبے کے مختلف علاقوں میں بہتر رابطہ کاری کے امکانات پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ چکوال اور قصور میں پانی اور صفائی کی خدمات کے منصوبے بھی اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ نجی شعبے کی مہارت کو صرف بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں تک محدود نہیں رکھا جا رہا۔ پنجاب کے شہری اور دیہی علاقوں کی ضروریات میں نمایاں فرق ہے، اس لیے ترقیاتی پالیسی بھی ایسی ہونی چاہیے جو مختلف علاقوں کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جائے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کی پالیسی میں اس پہلو کو بھی نمایاں اہمیت حاصل ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ سیاحت کے شعبے میں نائٹ ٹریول پارک کا منصوبہ، ساہیوال میں فریدیہ پارک کی ترقی و انتظام، جدید ٹرک ٹرمینل، بادامی باغ لاری اڈہ میں پارکنگ پلازہ اور کثیر المقاصد تجارتی سہولت جیسے منصوبے شہری معیشت کے مختلف پہلوؤں کو متحرک کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح دریائے ستلج پر ساہوکا پتن پل جیسے منصوبے علاقائی رابطوں اور عوامی آمد و رفت میں بہتری کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

تعلیم اور صحت کے شعبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا استعمال بھی ایک اہم پیش رفت ہے۔ پنجاب یونیورسٹی اور دیگر سرکاری جامعات میں طلبہ و طالبات کے ہاسٹلز، میڈیکل کالجز میں ہاسٹل سہولیات، صوبے بھر میں ورکنگ ویمن کے لیے ہاسٹلز اور ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال میں نرسنگ ہاسٹل جیسے منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ ترقی کا تصور صرف سڑکوں اور پلوں تک محدود نہیں رکھا جا رہا۔ اگر ایسے منصوبوں میں معیار، شفافیت، مناسب نرخ اور عوامی مفاد کو بنیادی شرط بنایا جائے تو نجی شعبے کی انتظامی صلاحیت کو عوامی سہولتوں کے فروغ کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کھیلوں کے میدانوں اور دیگر عوامی سہولتوں کا انتظام نجی شعبے کے ذریعے بہتر بنانے کی تجویز بھی اسی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ پنجاب میں 100 کھیلوں کے میدانوں اور دیگر سہولتوں کے انتظام و ترقی کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا استعمال نوجوانوں کے لیے صحت مند سرگرمیوں کے مواقع بڑھانے میں مددگار ہو سکتا ہے۔ اسی طرح صنعتی علاقوں میں فضلے کے پانی کی صفائی کے پلانٹس، ویسٹ ٹو انرجی منصوبے اور پھل و سبزی منڈیوں کے ٹھوس فضلے کے انتظام کے لیے بلیک سولجر فلائی لاروا پلانٹ جیسے منصوبے ماحولیاتی مسائل کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنے کی کوشش بھی قرار دیے جا سکتے ہیں۔

لائیو اسٹاک کے شعبے میں فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز سے تحفظ کے لیے پنجاب میں پہلے ویکسین پروڈکشن پلانٹ کا قیام بھی اس حکمت عملی کے وسیع دائرے کو ظاہر کرتا ہے۔ زرعی اور مویشی پال معیشت پنجاب کی بنیادی معاشی طاقتوں میں شمار ہوتی ہے، اس لیے بیماریوں سے تحفظ، پیداوار میں اضافہ اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال براہ راست کسان اور دیہی معیشت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس طرح پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو محض شہری ترقی کا ذریعہ بنانے کے بجائے صوبے کی مجموعی معاشی ساخت سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تجزیہ پی این پی کے مطابق وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی کا اصل امتیاز منصوبوں کے اعلان سے زیادہ ان کے لیے ادارہ جاتی ڈھانچہ قائم کرنے میں نظر آتا ہے۔ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت منصوبوں کو منظم کرنا، متعلقہ محکموں کو ایک مربوط نظام میں لانا اور مقامی سطح پر فیصلہ سازی کو تیز کرنا انتظامی اصلاحات کی سمت اہم قدم ہے۔ ڈویژنل پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ورکنگ پارٹی کو پانچ کروڑ روپے تک کے منصوبوں کی منظوری اور عملدرآمد کا اختیار دینا بھی اسی سوچ کا حصہ ہے۔ اگر فیصلے مقامی سطح پر بروقت ہوں تو چھوٹے اور درمیانے درجے کے عوامی منصوبوں کے لیے غیر ضروری مرکزی منظوریوں کا انتظار کم کیا جا سکتا ہے۔

یہاں مریم نواز شریف کی قیادت کا ایک اہم پہلو سامنے آتا ہے کہ وہ صوبائی حکومت کو محض اخراجات کرنے والا ادارہ بنانے کے بجائے وسائل پیدا کرنے اور نجی سرمایہ کو ترقیاتی عمل میں شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ 22 ارب روپے کے متوقع ریونیو کا ہدف اسی پالیسی کا ایک عملی پہلو ہے۔ اگر یہ ماڈل شفاف مسابقت، مضبوط نگرانی، آزادانہ آڈٹ اور معاہدوں کی سخت پابندی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو پنجاب میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے اضافی مالی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ تاہم کسی بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبے کی کامیابی کا بنیادی پیمانہ عوامی مفاد ہونا چاہیے۔ ٹول کی شرح مناسب ہو، شہریوں پر غیر ضروری مالی بوجھ نہ پڑے، سڑکوں کی حالت معاہدے کے معیار کے مطابق برقرار رکھی جائے، نجی کمپنیوں کا انتخاب شفاف مسابقتی عمل کے ذریعے ہو اور حکومت معاہدوں کی مؤثر نگرانی کرے، تو اس نظام پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ مریم نواز شریف کی حکومت کے لیے یہ بھی ضروری ہوگا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ہر منصوبے میں شفافیت، جواب دہی اور عوامی سہولت کو بنیادی ترجیح برقرار رکھے۔

مریم نواز شریف کے موجودہ ترقیاتی وژن کو اسی تناظر میں دیکھا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ پنجاب میں ترقی کا تصور ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ سڑکوں سے لے کر پانی، صفائی، سیاحت، تعلیم، صحت، کھیل، ماحولیات، ویسٹ مینجمنٹ اور شہری سہولتوں تک مختلف شعبوں کو نجی سرمایہ کاری اور جدید انتظامی صلاحیت سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس حکمت عملی کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ حکومت اپنے محدود وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے نجی شعبے کے مالی اور انتظامی وسائل کو بھی صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لانے کا راستہ اختیار کر رہی ہے۔

بطور وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی کا یہ پہلو ان کے وسیع تر انتظامی وژن کو نمایاں کرتا ہے۔ ایک طرف وہ عوامی سہولتوں کے براہ راست منصوبوں پر توجہ دے رہی ہیں اور دوسری طرف ایسے ادارہ جاتی نظام تشکیل دینے کی کوشش بھی کر رہی ہیں جو مستقبل میں حکومت پر مالی اور انتظامی دباؤ کم کر سکیں۔ یہی طرز حکمرانی کسی بھی صوبے کو محض منصوبوں کے اعلانات سے آگے لے جا کر پائیدار ترقی کے راستے پر ڈال سکتا ہے۔

پنجاب کی آبادی، معاشی حجم اور شہری پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے حکومت کے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہر شعبے کی ہر ضرورت صرف سرکاری وسائل سے پوری کرے۔ دنیا بھر میں حکومتیں نجی شعبے، سرمایہ کاروں اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے شہری خدمات کو بہتر بنا رہی ہیں۔ پنجاب میں اس ماڈل کو منظم انداز میں آگے بڑھانا مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک ایسی پالیسی ہے جس کے اثرات آنے والے برسوں میں زیادہ نمایاں ہو سکتے ہیں۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پنجاب میں محض ترقیاتی منصوبوں کی نئی فہرست نہیں بلکہ حکمرانی کے ایک نئے تصور کی بنیاد بن سکتی ہے، جس میں حکومت سمت متعین کرے، نجی شعبہ سرمایہ اور انتظامی مہارت فراہم کرے، ادارے نگرانی اور جواب دہی یقینی بنائیں اور سب سے بڑھ کر عام شہری کو بہتر سہولت ملے۔ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت اگر اسی رفتار کے ساتھ شفافیت، معیار اور عوامی مفاد کو ساتھ لے کر آگے بڑھتی رہی تو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ واقعی صوبے کی ترقی میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جو مریم نواز شریف کی بطور وزیر اعلیٰ کارکردگی کو محض منصوبوں کی تکمیل سے آگے لے جا کر ایک ایسے انتظامی وژن سے جوڑتا ہے جس میں پنجاب کے موجودہ مسائل کے ساتھ مستقبل کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افغان پالیسی کو جذبات کے بجائے قومی سلامتی، باہمی احترام اور دو طرفہ ذمہ داریوں کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے۔
اسی طرح خیبر پختونخوا حکومت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ صوبائی حکومت محض احتجاجی سیاست کا پلیٹ فارم نہیں ہوتی۔ اسے صوبے کے کروڑوں شہریوں کو امن، انتظام، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ہوتی ہیں۔ اگر صوبائی حکومت ایک طرف وفاق کے ساتھ سیاسی محاذ آرائی میں مصروف ہو اور دوسری طرف صوبہ دہشت گردی کی لپیٹ میں ہو تو اس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہری کو پہنچتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کی اصل کامیابی اس میں نہیں کہ وہ کتنے بڑے اجتماعات منعقد کر سکتی ہیں یا کتنے افراد کو سڑکوں پر لا سکتی ہیں، بلکہ اس میں ہے کہ وہ عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اداروں کے استحکام میں کس قدر کردار ادا کرتی ہیں۔

یہ بات بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ پاکستان تحریک انصاف کی مرکزی قیادت میں مذاکرات کے لیے آمادگی پیدا ہوئی اور بیرسٹر گوہر کی جانب سے بات چیت کو آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی۔ یہی وہ پہلو ہے جسے مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ایک طرف پارٹی کی مذاکراتی کمیٹی حکومت کے ساتھ بیٹھ رہی ہو اور دوسری طرف صوبائی سطح پر ایسے اقدامات سامنے آئیں جو مذاکراتی عمل کو کمزور کریں تو اس سے سیاسی حکمت عملی میں تضاد پیدا ہوتا ہے۔

ملک کو محاذ آرائی نہیں، سیاسی مفاہمت درکار ہے

رانا شیر زمان

پاکستان اس وقت جس نازک داخلی و خارجی صورتحال سے گزر رہا ہے، اس میں سیاسی کشیدگی، محاذ آرائی اور مسلسل احتجاج کی سیاست کسی صورت ملک کے وسیع تر مفاد میں نہیں۔ حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان اختلافات جمہوری نظام کا حصہ ہیں اور ان اختلافات کے اظہار کا حق بھی ہر سیاسی جماعت کو حاصل ہے، تاہم جمہوریت کا اصل حسن یہی ہے کہ اختلاف کو تصادم میں تبدیل ہونے سے روکا جائے اور مسائل کا حل مذاکرات، مفاہمت اور آئینی طریقہ ؟ کار کے ذریعے تلاش کیا جائے۔ موجودہ حالات میں یہی راستہ پاکستان کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہے۔

حکومت کی جانب سے پاکستان تحریک انصاف کو مذاکرات کی دعوت دینا ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام تھا۔ سیاسی درجہ حرارت کم کرنے اور اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے حکومت نے جو سات نکات سامنے رکھے، ان میں بادی النظر میں کوئی ایسا مطالبہ یا اقدام شامل نہیں تھا جس پر کسی جمہوری سیاسی جماعت کے لیے اصولی طور پر بات چیت نہ کی جا سکتی ہو۔ اگر کسی معاملے پر تحفظات موجود تھے تو ان کا حل بھی مذاکرات کی میز پر ہی تلاش کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اگر مذاکرات کی پیشکش کو ہی مسترد کر دیا جائے اور سیاسی اختلاف کو احتجاج، مارچ اور سڑکوں کی سیاست کے ذریعے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا جائے تو اس سے مسائل حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق اس وقت پاکستان کو سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت ہے وہ سیاسی استحکام، پالیسیوں کا تسلسل اور قومی سطح پر اعتماد کی بحالی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ سیاسی کامیابی اور قومی کامیابی ایک دوسرے سے الگ تصورات نہیں۔ کسی جماعت کی سیاسی فتح اگر ملک کے استحکام کی قیمت پر حاصل ہو تو وہ دیرپا کامیابی نہیں کہلا سکتی۔ اسی طرح حکومت کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ سیاسی مخالفین کو محض مخالف سمجھنے کے بجائے انہیں جمہوری عمل کا لازمی فریق تصور کرے۔

پاکستان تحریک انصاف کو بھی اپنی موجودہ حکمت عملی پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرنی چاہیے۔ احتجاج، جلسہ اور مارچ سیاسی جماعتوں کا جمہوری حق ہیں، لیکن ہر حق کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہوتی ہے۔ اگر مذاکرات کا دروازہ کھلا ہو، حکومت بات چیت کی دعوت دے رہی ہو اور سیاسی مطالبات پر گفتگو کی گنجائش موجود ہو تو ایسی صورتحال میں براہ راست تصادم کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دینا زیادہ دانش مندانہ سیاسی حکمت عملی ہوگی۔

سات نکات پر مکمل انکار کی پوزیشن اختیار کرنے کے بجائے پی ٹی آئی کو چاہیے کہ وہ ان نکات کا تفصیلی جائزہ لے، جہاں اختلاف ہو وہاں متبادل تجاویز پیش کرے اور جہاں اتفاق ممکن ہو وہاں پیش رفت کا راستہ ہموار کرے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ہونے والے مذاکرات اگر کسی نتیجے تک نہیں پہنچتے تو اس کی ذمہ داری یک طرفہ طور پر کسی ایک فریق پر عائد نہیں کی جا سکتی۔ مذاکرات کامیاب کرنے کے لیے دونوں جانب سے لچک، اعتماد اور سیاسی بالغ نظری درکار ہوتی ہے۔ حکومت اگر مذاکرات کی میز پر بیٹھی ہے تو اسے بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ محض وقت گزارنے کے لیے نہیں بلکہ حقیقی سیاسی حل کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔ اسی طرح اپوزیشن کو بھی یہ واضح کرنا ہوگا کہ اس کا مقصد حکومت کو غیر مستحکم کرنا نہیں بلکہ اپنے سیاسی اور آئینی مطالبات کو مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھانا ہے۔

موجودہ صورتحال میں سب سے تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ سیاسی اختلافات اب قومی معاملات پر بھی اثر انداز ہونے لگتے ہیں۔ پاکستان کو ایک طرف معاشی دباؤ، مہنگائی، بے روزگاری اور سرمایہ کاری کے چیلنجز کا سامنا ہے، دوسری طرف دہشت گردی کے خطرات اور علاقائی سطح پر بدلتی ہوئی صورتحال بھی غیر معمولی توجہ کی متقاضی ہے۔ ایسے وقت میں ملک مسلسل سیاسی احتجاج اور دارالحکومت کی طرف مارچ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک احتجاج ختم ہوتے ہی دوسرے احتجاج کی تیاری شروع ہو جائے تو ریاستی اداروں، انتظامیہ، کاروباری طبقے اور عام شہری سب کے لیے بے یقینی پیدا ہوتی ہے۔

''تجزیہ پی این پی کے مطابق'' لانگ مارچ کو سیاسی طاقت کے اظہار کے بجائے مذاکرات کی میز پر حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ پی ٹی آئی اگر اپنے لانگ مارچ کو ختم یا مؤخر کر کے حکومت کے ساتھ بامقصد مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو اس سے اس کی سیاسی پوزیشن کمزور نہیں ہوگی بلکہ ایک ذمہ دار سیاسی قوت کی حیثیت سے اس کا تاثر مضبوط ہو سکتا ہے۔ سیاسی جماعتیں صرف احتجاج سے نہیں بلکہ مسائل کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز دینے، عوامی مشکلات کو سمجھنے اور قومی مفاد میں مشکل فیصلے کرنے سے بھی اپنی سیاسی ساکھ بناتی ہیں۔ خیبر پختونخوا کی صورتحال اس بحث کو مزید اہم بنا دیتی ہے۔ صوبے کے عوام نے پاکستان تحریک انصاف کو مسلسل تیسری مرتبہ حکومت کا مینڈیٹ دیا ہے۔ یہ مینڈیٹ محض ایک سیاسی کامیابی نہیں بلکہ ایک بڑی عوامی ذمہ داری بھی ہے۔ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح امن و امان، صحت، تعلیم، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کی بہتری ہونی چاہیے۔ خیبر پختونخوا پہلے ہی دہشت گردی کے سنگین چیلنج سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں صوبے کی سیاسی اور انتظامی توانائیاں مسلسل وفاقی محاذ آرائی میں صرف ہونا عوام کے مفاد میں نہیں۔

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی جماعت کی سیاسی وابستگی کے ساتھ ساتھ پورے صوبے کے عوام کے مینڈیٹ کو سامنے رکھیں۔ انہیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ایک صوبے کے سربراہ کی حیثیت سے ان کے فیصلوں کا اثر صرف پارٹی سیاست تک محدود نہیں رہتا بلکہ صوبے کے لاکھوں شہریوں کی زندگی پر پڑتا ہے۔ اگر صوبائی قیادت اپنی سیاسی توانائی کا بڑا حصہ وفاقی حکومت کے ساتھ کشمکش میں صرف کرے گی تو گورننس کے بنیادی معاملات پس منظر میں چلے جائیں گے۔ اس کے برعکس اگر صوبائی حکومت مرکز کے ساتھ آئینی حدود میں رہتے ہوئے اپنے حقوق کے لیے بات چیت کرے تو زیادہ مؤثر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

یہاں وفاقی حکومت کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اقتدار کے ایوانوں میں موجود قوت کے ساتھ سیاسی حکمت اور تحمل بھی ضروری ہے۔ اگر حکومت اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دیتی ہے تو اسے مذاکراتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے اعتماد سازی کے اقدامات بھی کرنا ہوں گے۔ سیاسی کارکنوں کے خلاف مقدمات، گرفتاریوں یا ایسے اقدامات جن سے مخالف جماعت میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو، ان پر بھی سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ حکومت کے پاس ریاستی اختیار موجود ہے، اس لیے مفاہمت کے ماحول کو آگے بڑھانے میں اس کا کردار زیادہ اہم ہے۔ تاہم حکومت کی طرف سے یہ توقع رکھنا بھی بجا ہے کہ اپوزیشن آئینی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے اپنی سیاست کرے۔ احتجاج کا حق تسلیم شدہ ہے لیکن ایسا احتجاج جو قومی معیشت، کاروباری سرگرمیوں، تعلیمی نظام، شہری آمد و رفت اور معمولات زندگی کو مسلسل متاثر کرے، بالآخر عوام کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ عام شہری سیاسی نعروں سے زیادہ اپنے گھر کے اخراجات، بچوں کی تعلیم، علاج، روزگار اور روزمرہ ضروریات کے بارے میں فکر مند ہے۔ اس لیے سیاسی جماعتوں کو یہ فیصلہ کرتے ہوئے عوامی مشکلات کو اولین ترجیح دینی چاہیے کہ ان کی آئندہ سیاسی حکمت عملی کیا ہوگی۔

پاکستان کی معیشت کے لیے بھی سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ سرمایہ کار ایسے ماحول کو ترجیح دیتے ہیں جہاں پالیسیوں میں تسلسل ہو، حکومتیں اپنی مدت اور فیصلوں کے بارے میں واضح ہوں اور سیاسی اختلافات ریاستی نظام کو مفلوج نہ کریں۔ جب مسلسل احتجاج، دھرنے اور لانگ مارچ کی خبریں سامنے آتی ہیں تو ملکی معیشت کے بارے میں غیر یقینی کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ کاری کے فیصلے متاثر ہو سکتے ہیں اور کاروباری طبقہ محتاط رویہ اختیار کرتا ہے۔ بالآخر اس صورتحال کا نقصان سیاسی جماعتوں کو نہیں بلکہ عام شہری کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ سیاسی قیادت موجودہ اختلافات کو قومی سلامتی کے معاملات سے الگ رکھے۔ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف ایک واضح اور متحد قومی موقف کی ضرورت ہے۔ سرحدی صورتحال، داخلی سلامتی اور ملک کے دفاع جیسے معاملات میں سیاسی اختلافات کو حائل نہیں ہونا چاہیے۔ سیاسی جماعتوں کو حکومت گرانے یا بنانے کی سیاست اپنی جگہ جاری رکھنے کا حق حاصل ہے، لیکن ملک کے دفاع، ریاستی سلامتی اور قومی بقا کے بنیادی معاملات پر کم از کم اتفاق رائے برقرار رہنا چاہیے۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق موجودہ تعطل سے نکلنے کا راستہ کسی ایک فریق کی فتح یا شکست میں نہیں بلکہ سیاسی مکالمے میں پوشیدہ ہے۔ پی ٹی آئی کو چاہیے کہ وہ حکومت کی مذاکراتی پیشکش کو دوبارہ سنجیدگی سے لے، سات نکات پر تفصیلی بات چیت کرے، اپنے تحفظات واضح کرے اور جہاں ضروری ہو متبادل تجاویز دے۔ حکومت کو بھی اپنی طرف سے لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے ماحول کی تشکیل کرنی چاہیے جس میں اپوزیشن کو یہ اعتماد ہو کہ مذاکرات محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ حقیقی سیاسی حل کی کوشش ہیں۔ لانگ مارچ کو ختم کرنا یا مؤخر کرنا کسی سیاسی جماعت کے لیے پسپائی کی علامت نہیں ہونا چاہیے۔ دنیا کی جمہوری سیاست میں سیاسی جماعتیں اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرتی ہیں، حکمت عملی تبدیل کرتی ہیں اور قومی حالات کے مطابق راستہ اختیار کرتی ہیں۔ اصل سیاسی دانش یہی ہے کہ جب حالات تصادم کے بجائے مکالمے کا تقاضا کریں تو سیاسی قیادت اپنی حکمت عملی کو بھی حالات کے مطابق ڈھالے۔ پی ٹی آئی اگر اس مرحلے پر مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو وہ اپنے مطالبات کو زیادہ مؤثر انداز میں آگے بڑھا سکتی ہے اور ساتھ ہی ملک کو ایک نئے سیاسی بحران سے بچانے میں بھی کردار ادا کر سکتی ہے۔

پاکستان اس وقت کسی نئے محاذ آرائی کے بجائے استحکام کا متقاضی ہے۔ حکومت کو اپنی کارکردگی بہتر بنانا ہوگی، اپوزیشن کو اپنی احتجاجی سیاست کے دائرہ ؟ کار پر غور کرنا ہوگا، صوبائی حکومتوں کو عوامی مسائل پر توجہ دینا ہوگی اور تمام سیاسی جماعتوں کو قومی مفاد کو اپنی جماعتی ترجیحات پر فوقیت دینا ہوگی۔ سیاسی اختلاف ختم نہیں کیے جا سکتے، مگر انہیں سیاسی نظام کے اندر رہتے ہوئے منظم ضرور کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا موجودہ حالات میں بہترین راستہ یہی ہے کہ حکومت اور پاکستان تحریک انصاف دوبارہ مذاکرات کی میز پر بیٹھیں، باہمی تحفظات دور کریں، قابل عمل نکات پر اتفاق رائے پیدا کریں اور لانگ مارچ سمیت تمام ایسے اقدامات سے گریز کریں جو ملک کو مزید بے یقینی کی طرف لے جائیں۔ پاکستان کو اس وقت سیاسی فتح کے نعروں سے زیادہ سیاسی تدبر کی ضرورت ہے۔ اگر قیادت یہ سمجھ لے کہ ملک کا استحکام ہی تمام سیاسی جماعتوں کی اصل کامیابی ہے تو موجودہ بحران بھی ایک نئے قومی مکالمے کا آغاز بن سکتا ہے۔ یہی وقت ہے کہ اختلاف کو تصادم کے بجائے مکالمے میں، احتجاج کو مذاکرات میں اور سیاسی کشیدگی کو قومی اتفاق رائے میں تبدیل کیا جائے۔

ایک بڑی سیاسی جماعت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے مرکزی اور صوبائی سیاسی مؤقف میں کم از کم قومی معاملات پر ہم آہنگی موجود ہو۔

تجزیہ پی این پی کے مطابق موجودہ صورتحال میں حکومت کے لیے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ مذاکرات کی ناکامی کو آخری باب نہ بننے دے۔ سیاسی مفاہمت صرف اپوزیشن کی ضرورت نہیں بلکہ حکومت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت کو ریاستی نظم و نسق، معاشی استحکام اور امن و امان کے لیے ایک نسبتاً پرسکون سیاسی ماحول درکار ہوتا ہے۔ اگر سیاسی کشیدگی بڑھتی ہے تو اس کے اثرات معیشت، سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور عوامی اعتماد تک پہنچتے ہیں۔ اس لیے حکومت کو اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہتے ہوئے مذاکرات کے دروازے کھلے رکھنے چاہئیں۔

دوسری جانب اپوزیشن کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ احتجاج جمہوری حق ضرور ہے، مگر احتجاج اور مذاکرات ایک دوسرے کی ضد نہیں ہونے چاہئیں۔ جمہوری نظام میں حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے احتجاج کیا جا سکتا ہے، لیکن جب مذاکرات کا راستہ کھل جائے تو اسے نتیجہ خیز بنانے کے لیے سنجیدگی، تحمل اور لچک کا مظاہرہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ مطالبات منوانے کے لیے طاقت کا مظاہرہ وقتی سیاسی فائدہ دے سکتا ہے، لیکن دیرپا سیاسی کامیابی وہی جماعت حاصل کرتی ہے جو اپنے مخالفین کے ساتھ بیٹھنے، اختلاف سننے اور قابل قبول حل تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ یہاں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے لیے ایک بنیادی اصول سامنے آتا ہے

بقیہ 1

ڈے واک کے کا انعقاد کیا گیا۔ شرکا نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور آزادی کے حق میں اور بھارت مخالف نعرے درج تھے۔ اس حوالے سے اسلام آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹریفک ڈائیورژن پلان جاری کیا گیا۔ ملک کے دیگر چھوٹے بڑے شہروں میں بھی جلسے جلوس، ریلیاں، سیمینارز اور دیگر پروگرام منعقد کئے گئے۔ پرنٹ الیکٹرانک میڈیا پر یوم سیاہ کشمیر کی مناسبت سے خصوصی اشتہارات، ضمیمے اور پروگرام شائع ونشر کئے گئے۔ آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں شاہراہ سری نگر پر کنٹرول لائن کی جانب مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع جہلم ویلی کے علاقے چنیاں بالا میں بھارت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ آزاد کشمیر کے عوام کا کہنا تھا کہ 27 اکتوبر 1947 کو مقبوضہ کشمیر پر بھارتی فوج کے غیر قانونی قبضے کیخلاف کشمیری عوام کی جدوجہد آج بھی جاری ہے۔ شہریوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے، کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، کشمیری عوام پاکستان کے ساتھ اٹوٹ رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ یوم سیاہ کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی کال پر مکمل ہڑتال رہی اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے، وادی میں کاروبار زندگی مفلوج رہا، تعلیمی ادارے بند رہے اور سڑکوں پر ٹریفک معطل رہی، سیاہ پرچم لہرائے گئے جبکہ بھارتی فورسز کی جانب سے سکیورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے تھے، فورسز کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم کشمیری برادری نے بھارتی مظالم کے خلاف ریلیاں نکالیں اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے حل اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو حق خودارادیت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیموں پر زور دیا کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور تنازعہ جموں وکشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لئے اپنا موثر کردار ادا کریں۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 ہمیں اس المناک دن کی یاد دلاتا ہے جب بھارتی افواج سرینگر میں اتریں اور جموں وکشمیر کی تاریخ میں ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، یہ دن کشمیری عوام کی دیرینہ امنگوں اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کے حوالے سے ہماری بھرپور تائید کا اعادہ ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا اپنے پیغام میں کہنا تھا کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن ممکن نہیں، پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ وفاقی وزیر امیر مقام نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کا مقدمہ لڑتا رہے گا۔ علاوہ ازیں ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان کا کہنا ہے کہ عالمی برادری مسئلہ جموں وکشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کیلئے کردار ادا کرے، سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل یقینی بنایا جائے۔ سجاد حیدر خان نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر پر پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور کشمیری عوام کی جرات، استقامت اور حق خودارادیت کیلئے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ بیان میں کشمیریوں کی سیاسی، اخلاق اور سفارتی حمایت جاری رکھنے، کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد کی حمایت جاری رکھنے کا عزم کا اعادہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 2

جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کی، جس میں وفد فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے مسلسل قانونی تعلیم کے تربیتی پروگرام میں شریک ہوئے۔ بلوچستان بار کونسل کی جانب سے صوبے کی مختلف بار ایسوسی ایشنز سے 51 وکلا کو تربیتی پروگرام کے لیے نامزد کیا گیا ہے، وفد میں کوئٹہ، تربت، خضدار، پشین، ژوب، چمن، قلات، سبی اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے وکلا شامل تھے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے بلوچستان کے وکلا کا خیر مقدم کیا اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وکلا کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے مسلسل قانونی تعلیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے، تاہم وکلا پیشہ ورانہ مہارت میں اضافے کے لیے مسلسل علم حاصل کریں اور اعلیٰ اخلاقی معیارات کی پاسداری کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ تربیت کے دوران حاصل کردہ علم کو مو ثر قانونی پریکٹس میں بروئے کار لایا جائے، تربیتی پروگرام کے شرکا فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی اور پاکستان کی عدلیہ کے سفیر ہیں، تربیت حاصل کرنے والے وکلا اپنا علم اور تجربہ دیگر وکلاء تک منتقل کریں۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ وکلا نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں اپنا مو ثر کردار ادا کریں، چیف جسٹس آف پاکستان نے وفد کو ملک بھر میں عدالتی انفراسٹرکچر کی بہتری کے اقدامات سے آگاہ کیا، انصاف تک رسائی ترقیاتی فنڈ کے تحت ملک بھر کے عدالتی کمپلیکسز اور بار رومز میں بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عدالتی کمپلیکسز اور بار رومز میں سولرائزیشن، انٹرنیٹ سے منسلک ای لائبریریز اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات فراہم کی گئیں ہیں، خواتین کے لیے مخصوص سہولیات کی فراہمی بھی اصلاحاتی اقدامات کا حصہ ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کا کہنا تھا کہ عدالتی انفراسٹرکچر کی بہتری کے منصوبے بڑی حد تک مکمل ہیں، صرف 6 عدالتی کمپلیکسز میں تکنیکی مسائل کے باعث کام باقی ہے، وکلا فراہم کردہ جدید سہولیات سے بھرپور استفادہ کریں، تاہم وکلاء پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لئے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے آن لائن تربیتی پروگرامز سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلا اپنی پیشہ ورانہ مہارت بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کریں، مشکل حالات میں بھی عدالتوں کا فعال رہنا اور انصاف کی فراہمی جاری رکھنا عدالتی اداروں کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے قانون کی حکمرانی کے لیے جوڈیشل افسران اور وکلا کی ثابت قدمی اور خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نظام انصاف کی مضبوطی کے لیے وکلا کی مسلسل تربیت، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اہم ہے۔

بقیہ 3

بنا کر پورے ملک کی ماڈل یونیورسٹی بنائیں گے۔ اپنے چالیس سالہ سیاسی کیریئر کے تجربے کی بنیاد پر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ایوارڈ دینے سے زیادہ اہم کام اس حقدار کا درست انتخاب ہے جو واقعی اس اعزاز کا مستحق ہو کیونکہ اگر حقدار کی پہچان درست نہ ہو تو ایوارڈ اور ایوارڈ دینے والے دونوں کی قدر اور اعتبار کم ہو جاتا ہے۔ گویا ہر قسم کی اقربا پروری سے پاک میرٹ کی پاسداری، دیانتداری اور غیر جانبداری ہی کسی اعزاز کو حقیقی وقار عطا کرتی ہے۔ انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وویمن یونیورسٹی کی تقریب تقسیم ایوارڈز میں ریسرچرز، فیکلٹی ممبرز اور ایڈمنسٹریشن آفیسرز کو بیسٹ پرفارمینس ایوارڈ سے نوازتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر نسب بی بی اور پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی سمیت فیکلٹی ممبرز اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ جس معاشرے میں محنت اور خدمت کرنے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، وہاں اہلیت اور قابلیت کو فروغ ملتا ہے اور مایوسی کی جگہ امید جنم لیتی ہے۔ آج کی اس پروقار تقریب کا یہی پیغام ہے کہ محنت، خدمت اور انسانی ضروریات سے ہم آہنگ تحقیق کی قدر کی جاتی ہے۔ اسطرح ایک فرد کی کامیابی پورے ادارے کیلئے نئی تحریک بن جاتی ہے۔ موجودہ حکومت بھی اپنی کارکردگی میں شفافیت لا کر اور میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنا کر ہی صوبے بھر کے نوجوانوں کا پورا اعتماد حاصل کر سکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ بلاتفریق کسی دوسرے شخص کی غیر معمولی محنت، خدمت اور قابلیت کو تسلیم کرنا بذات خود ایک سماجی خدمت ہے۔ ایوارڈ دینا محض ایک اعزاز نہیں بلکہ ان لوگوں کی جدوجہد کو معاشرے کے سامنے اجاگر کرنا ہے جن کی خدمات اور تحقیقات اکثر نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جو معاشرہ اپنے محسنوں کی قدر کرتا ہے وہی معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی نہ تو اپنے اور اپنے خاندان کو معاشی طور پر آسودہ زندگی فراہم کرنے کا نام ہے اور نہ ہی صرف اپنی منزل حاصل کرنے کا نام ہے۔ اصل کامیابی سماج کو جہالت، پسماندگی اور استحصال سے نجات دلانے، ماتحتوں کے حقوق اور اختیارات کی پاسداری کو یقینی بنانے اور زیردست طبقے کیلئے آگے بڑھنے کے راستے ہموار کرنے کا نام ہے۔ ایک بہترین استاد وہ نہیں جو صرف خود وسیع علم رکھتا ہو بلکہ وہ ہے جو اپنے طلبہ میں تحقیق، جستجو، تنقیدی اور تخلیقی سوچ کو پروان چڑھائے۔ اسی طرح ایک کامیاب ریسرچ کی اصل اہمیت اس کے کام کے معاشرے پر مثبت وتعمیری اثرات سے متعین ہوتی ہے لہٰذا میں یہاں موجود تمام ریسرچرز کو یہی کہوں گا کہ وہ صرف تحقیقی مقالوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے درپیش انسانی چیلنجوں کا پائیدار حل تلاش کریں۔ گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ جب کسی ٹیچر، ریسرچر یا اسکالر کی محنت کو بروقت سراہا جاتا ہے تو یہ صرف اس کے ماضی کی کامیابی کا اعتراف نہیں ہوتا بلکہ اس کی مستقبل کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ آج دیا جانے والا ایک باوقار ایوارڈ کل کسی نئی تحقیق، ایجاد یا سماجی تبدیلی کا محرک بن سکتا ہے۔ اسلیے ایوارڈز کو سفر زندگی کے اختتام کے بجائے اپنی نئی ذمہ داری اور نئی کامیابی کے آغاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان جعفرخان نے بیسٹ پرفارمنس ایوارڈز تقسیم کیے اور لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا۔

بقیہ 4

کے مطابق جموں اور کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا کہ آج سے تقریبا 78 سال پہلے 27 اکتوبر کو 1947 کو بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر پر ناجائز قبضہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے اس کے خلاف ایک طویل قربانیوں کی داستان رقم کی جتنی شہادتیں ہوئی ہیں اگر 1989 سے اس کا شمار کیا جائے تو تقریبا 97 ہزار لوگوں نے شہادت قبول کی۔ انہوں نے کہا کہ دو لاکھ گھروں کو مسمار کیا گیا جیل میں بھی 7 ہزار لوگوں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے دلوں میں آج تک آزادی کا جذبہ قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے اپنے آئین میں کشمیر کی جغرافیائی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے آئینی شقوں کو حذف کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور پاکستان سے باہر آزاد جموں وکشمیر وگلگت بلتستان سمیت اس معاملے پر ہر جگہ یوم سیاہ منایا جا رہا ہے، ہم نے اس حوالے سے ایک ریلی بھی نکالی اور جلسہ بھی ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ انہوں نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 27 اکتوبر 1947 کو جموں اور کشمیر میں بھارتی افواج کے داخلے، ناجائز وجبری قبضے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے صورتحال کو مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اہم موڑ قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ کشمیر کے عوام کی کشمیر اور خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد اور قربانیوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق جموں اور کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ یہ ایوان پاکستان کے اس اصولی موقف کا اعادہ کرتا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کی امنگوں اور حق خودارادیت کے احترام کے بغیر ممکن نہیں لہذا یہ ایوان کشمیری عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے حق کے خود ارادیت کی مہم کا کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسئلہ جموں وکشمیر کے حل کے لیے اپنی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد کرائے اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خود ارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کرے یہ ایوان عالمی برادری پر زور دیتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز اور موثر بنائے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی قومی اسمبلی کشمیری عوام کی جدوجہد اور ان کی حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے۔ بعدازاں پارلیمانی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رانا قاسم نون نے ایوان میں قرارداد کا انگریزی متن پیش کیا۔ قومی اسمبلی نے قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دے دی۔

بقیہ 5

مطابق گزشتہ روز کرخ پولیس تھانے پر ہونے والے بم دھماکے کے بعد ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ صورت حال کا جائزہ لینے اور جائے وقوعہ کے معائنے کے لیے پہنچے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ معائنے کے بعد واپسی کے دوران پہلے سے گھات لگائے نامعلوم مسلح ملزمان نے پولیس افسران کے قافلے پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ شدید فائرنگ کے نتیجے میں گاڑیوں کی حفاظت پر مامور 3 پولیس اہلکار گولیوں کی زد میں آ کر زخمی ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی شدید جوابی فائرنگ کے باعث حملہ آور موقع سے پہاڑی سلسلوں کی جانب فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تمام زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے کی ناکہ بندی کر کے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 6

کشمیری عوام کو حق خودارادیت سے محروم رکھا جا رہا ہے، سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد انصاف، امن اور حق خودارادیت کیلئے ہے، 5 اگست 2019 کے اقدامات کے بعد مقبوضہ کشمیر کی صورتحال پر عالمی توجہ بڑھی۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ مقبوضہ کشمیر میں سیاسی رہنماوں کی حراست پر تشویش ہے، انسانی حقوق کی صورتحال پر عالمی برادری کی مسلسل توجہ ضروری ہے، کشمیری عوام کی امنگوں کو طاقت اور جبر سے دبایا نہیں جاسکتا، عالمی برادری کشمیریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لئے کردار ادا کرے۔ نائب وزیراعظم نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لئے موثر عالمی کوششیں ناگزیر ہیں، پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور پاکستان ہر عالمی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ 7

ہے اور بار بار سامنے آیا ہے، سندھ کے عوام اور منتخب نمائندوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، سندھ کے عوام ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاست دانوں کا کام نہیں کہ لوگوں میں نفرت اور تقسیم پیدا کریں، کراچی سے تعلق رکھنے والے وفاقی کابینہ میں شامل لوگوں نے شہر میں ایک ٹکیہ کا کام نہیں کیا، وفاقی حکومت کراچی میں دلچسپی نہیں لیتی، اس کے نمائندے شہر میں نفرت پھیلانے میں لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو کراچی پر توجہ دینی چاہیے، شہر میں وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر کام کریں تو عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ حکومت کا فرض ہیکہ عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرے، ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے، سندھ حکومت کی کوشش ہیکہ عوام کے معاشی بوجھ کو کم کر سکے، بجلی کے بل اتنے بڑھ چکے ہیں کہ عوام کو ادائیگی میں مشکلات ہیں، سوچ رہا تھا کہ کاش ہم پورے لیاری کو شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے، سندھ حکومت کوشش کر رہی ہیکہ لیاری کے عوام کو شمسی توانائی فراہم کرے۔

بقیہ 8

مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر تحصیل باغبانہ کے حدود میں واقع ایک پل پر بارودی مواد نصب کر رکھا تھا، جو زوردار دھماکہ سے پھٹ گیا۔ دھماکے کے باعث پل کا ایک بڑا حصہ تباہ ہو گیا اور علاقے میں نقل وحمل کا سلسلہ متاثر ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس فورس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کو گھیرا میں لے لیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس نے علاقے سے گزرنے والی تمام چھوٹی وبڑی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ متبادل راستے اختیار کریں اور دوران سفر شدید احتیاط برتیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار حادثے سے بچا جاسکے۔

بقیہ 9

مثالی ہوگی وزیراعظم چند دن میں اس جیل کا افتتاح کریں گے، جیسے ہی جیل کا افتتاح ہوگا اسے آباد کردیا جائے گا۔ صحافی نے سوال کیا کہ کیا عمران خان بھی اس جیل میں منتقل ہوں گے؟ اس پر محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کے جو بھی قیدی ہیں انہیں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں بآسانی آجائیں گے۔ صحافی کے جیلوں میں خدشات کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسے ماڈل جیل کہہ رہے ہیں تو اسے ہر طرح سے ماڈل جیل بنائیں گے اسے ہر طرح سے سخت رکھا جائے گا۔ ایک اور صحافی نے بالخصوص بانی پی ٹی آئی عمران خان کا نام لے کر سوال کیا کہ کیا عمران خان کو بھی اس نئی جیل میں منتقل کیا جائے گا؟ اس پر محسن نقوی نے ایک بار پھر کہا کہ میرا خصوصا جواب یہ ہے کہ اسلام آباد میں جو بھی قیدی ہوگا وہ اس میں منتقل ہوگا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس جیل میں رہنے والا قیدی اچھا انسان بن کر نکلے گا یہ دعوی نہیں کرسکتا، ان کی مانیٹرنگ تک میں حد تک سکتا ہوں نہیں کہہ سکتا کہ وہ بہتر انسان بن جائے گا۔

بقیہ 10

3 سالوں کے دوران سائبر کرمنلز نے پاکستانیوں کے 8 ارب 32 کروڑ لوٹ لئے، 3 سالوں کے دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کرمنلز کو پکڑ سکا۔ دستاویز کے مطابق سال 2024 میں 83 ہزار 2025 میں 76 ہزار 646 افراد فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2026 میں 68031 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2024 میں 83 ہزار شکایات آئیں جن میں سے 863 پر ایف آئی آرز ہوئیں۔ دستاویز کے مطابق سال 2025 میں 76 ہزار شکایات آئیں اور 999 ایف آئی آرز ہوئیں، سال 2026 میں 68 ہزار شکایات آئیں اور 391 مقدمات درج ہوئے۔

بقیہ 11

لازم ہے۔ وزیردفاع نے کہا کہ واضح ہو گیا ہے کہ خطے میں امن کیلئے پاکستان کے اقدامات کے ثمرات مل رہے ہیں، فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان نے عالمی امن کیلئے کام کیا ہے۔ وزیردفاع نے کہا کہ تہران اجلاس میں امریکا کے ساتھ معاملات پر بھی بات ہوئی ہوگی، ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی قیام امن کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، لگتا ہیکہ ہم کسی نتیجے پر پہنچ گئے ہیں، جس سے جنگ ختم ہوجائے گی۔ خواجہ آصف نے کہا کہ یہ امکان بھی ہیکہ ایران کی امریکا سے جنگ کے حل سے متعلق نتائج نکل سکیں گے مگر امریکا اور اسرائیل میں انتخابات ہورہے ہیں، سیاسی مقاصد کیلئے جنگیں نہیں ہونی چاہئیں۔

بقیہ 12

آفریدی کی زیر صدارت 10 ستمبر کے اجلاس میں صحت کارڈ پلس کے اخراجات کم کرنے کے نام پر مریضوں کی سہولتیں محدود کرنے کی تجاویز پیش کی گئیں۔ نجی ہسپتالوں میں منتخب علاج کے علاوہ مریضوں سے 20 فیصد اخراجات وصول کرنے کی تجویز نے غریب مریضوں کے مالی تحفظ پر سوالات اٹھا دیئے۔ مہنگے اور غیر ہنگامی علاج صرف سرکاری ہسپتالوں تک محدود کرنے کی تجویز سے نجی ہسپتالوں میں علاج کی سہولتیں محدود ہونے کا خدشہ پیدا ہوا، صحت کارڈ پلس سے متعدد طبی سہولتیں خارج کرنے اور سرکاری ہسپتالوں کی ادائیگیوں میں 10 سے 15 فیصد نظرثانی کی تجاویز بھی سامنے آئیں۔ اجلاس میں مہنگے غیر ہنگامی علاج محدود کر کے 1.7 ارب روپے اور کم پیچیدگی والے علاج خارج کر کے 37 کروڑ 90 لاکھ روپے بچانے کا تخمینہ لگایا گیا، صحت کارڈ پلس کے اخراجات میں کٹوتیوں کی تجاویز نے یہ سوال اٹھایا کہ مالی بچت کی قیمت آخر غریب مریضوں کو کیوں چکانا پڑتی۔ دستاویزات کے مطابق، شہریوں سے 9 ارب روپے وصولی کی مجوزہ تبدیلیوں کیلئے وزیراعلیٰ یا کابینہ کی باقاعدہ منظوری درکار تھی۔ ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کی سیاسی سرگرمیوں میں مصروفیت کے باعث سہیل آفریدی مجوزہ سمری پر دستخط نہ کر سکے، 11 اکتوبر کو گورنر راج کے نفاذ کے بعد صحت کارڈ پلس میں مجوزہ تبدیلیاں نافذ نہ ہوئیں، لیکن پی ٹی آئی نے علاج بندش کے معاملے کو سیاسی رنگ دیا۔ گورنر راج کے بعد علاج بندش کا شور مچانے والی پی ٹی آئی کی سوشل میڈیا مہم کا صحت کارڈ پلس میں مجوزہ کٹوتیوں نے پردہ چاک کر دیا ہے۔

بقیہ 13

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، مالی استحکام کی بحالی اور ادارے کو منافع بخش بنانے کے لیے قابل عمل حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاک کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، تاہم گزشتہ 10 برسوں سے اس عمل کا التواء میں ہونا تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے لیے ایگزم بینک کے ساتھ معاملات کہاں اور کیوں تعطل کا شکار ہیں اور اس اہم منصوبے میں اتنی طویل تاخیر کی کیا وجوہات ہیں؟ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ پہلے مرحلے میں ملک کے 86 بڑے پوسٹ آفسز کو ڈیجیٹائز کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس بارے میں بروقت اقدامات نہ ہونے کے باعث ادارہ جدید سہولتوں سے محروم ہے اور اپنے مقابل ترسیل کے دیگر اداروں سے مقابلہ نہیں کر پا رہا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے واضح کیا کہ افسران کی کوتاہی کا نقصان پاکستان پوسٹ کے سارے ادارے کو ہوگا اور ضروری ہے کہ پاکستان پوسٹ سے وابستہ 22 ہزار ملازمین کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ فوری طور پر موثر، جامع اور قابل عمل بزنس پلان سامنے لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مسابقتی ماحول میں پاکستان پوسٹ کو روایتی طریقہ کار سے آگے بڑھ کر جدید ٹیکنالوجی، بہتر انتظامی نظام اور موثر کاروباری حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان پوسٹ کو منافع بخش اور خود کفیل ادارہ بنانے کے لیے اصلاحات ناگزیر ہیں، اگر بروقت اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو ادارے کے مستقبل کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پاکستان پوسٹ کی استعداد، دستیاب وسائل اور مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جامع بزنس پلان تیار کیا جائے، جو ادارے کے مالی خسارے میں کمی اور آمدن میں اضافے کا ذریعہ بن سکے۔ اجلاس میں پاکستان پوسٹ کے مالی مسائل اور موجودہ انتظامی ڈھانچے پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ماضی میں مفت خدمات کی فراہمی اور موثر کاروباری حکمت عملی کے فقدان نے ادارے کو مالی مشکلات سے دوچار کیا جبکہ 2023 میں 4 ہزار اضافی ملازمین کی بھرتی سے ادارے پر مالی بوجھ مزید بڑھ گیا۔ اس تناظر میں ادارے کی تنظیم نو، افرادی قوت کے موثر استعمال اور اخراجات میں کمی کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے پاکستان پوسٹ کی ری اسٹرکچرنگ کے لیے واضح اہداف، عملی اقدامات اور قابل پیمائش نتائج پر مبنی منصوبہ بندی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ادارے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محض تجاویز کافی نہیں، بلکہ ان پر بروقت عمل درآمد بھی یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے پاکستان پوسٹ کے سینئر حکام کو ہدایت کی کہ وزیراعظم کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک مربوط اور جامع پروگرام تیار کیا جائے جس میں ڈیجیٹلائزیشن، مالی استحکام، انتظامی اصلاحات اور ادارے کی آمدن بڑھانے کے لیے موثر اقدامات شامل ہوں۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات اور ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ نے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو ادارے کی موجودہ صورت حال، مالی مشکلات، ڈیجیٹلائزیشن کے منصوبوں اور دیگر اہم امور پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا گیا کہ پاکستان پوسٹ کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ادارے کی ساکھ وکارکردگی بہتر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ 14

یہ معمول بن چکا ہے کہ ملزم کی ضمانت خارج ہونے کے باوجود اسے گرفتار نہیں کیا جاتا، قتل جیسے مقدمات میں بھی ضمانت مسترد ہونے پر ملزمان کی گرفتاری نہیں ڈالی جاتی۔ جسٹس ملک شہزاد نے ملزم کے وکیل سے استفسار کیا کہ آپ خود کیس واپس لیں گے یا عدالت میرٹ پر درخواست خارج کرے؟ بعدازاں ملزم کے وکیل نے درخواست ضمانت واپس لے لی، عدالت نے ملزم کے پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے کی بنیاد پر درخواست ضمانت نمٹا دی۔

بقیہ 15

کہا ہے کہ کشمیری خواتین، بچوں اور خاندانوں کی مشکلات عالمی برادری کی فوری توجہ کی متقاضی ہیں۔ پیپلز میڈیا سیل سے جاری بیان میں شرمیلا فاروقی نے کہا کہ کشمیری خواتین نے مشکلات اور انسانی حقوق کے مسائل کے باوجود اپنے عوام کے حق خودارادیت کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی سیاسی میراث ہمیں مظلوم عوام، خواتین اور محروم طبقات کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا درس دیتی ہے۔ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ شرمیلا فاروقی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ یوم سیاہ کشمیر پر عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیمیں کشمیری عوام کی مشکلات کا نوٹس لیں اور مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو بنیادی حقوق، سیاسی آزادیوں اور اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے حق سے اب مزید عرصہ محروم نہیں رکھا جاسکتا۔

بقیہ 16

باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے جائز حقوق کی حمایت پاکستان کے عوام کے جذبات کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے عالمی سطح پر موثر آواز اٹھانا ضروری ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بے گناہ شہریوں کے ساتھ ہونے والے مظالم پر عالمی برادری کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی خطے میں ظلم وجبر اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی قابل مذمت ہے، جبکہ انصاف، امن اور انسانی وقار کا تحفظ عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظلم اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنا ہر باشعور انسان کا اخلاقی فرض ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جبر کے نظام ہمیشہ قائم نہیں رہتے اور بالآخر حق وانصاف کی آواز اپنا راستہ بناتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی مشکلات اور ان کے حقوق کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ ملاقات کے دوران سید فیض نقشبندی نے پاکستان کی جانب سے کشمیری عوام کی حمایت اور پاکستانی قیادت وعوام کی طرف سے دی جانے والی عزت وپذیرائی پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام پاکستان کو اپنا مخلص حامی سمجھتے ہیں اور اس حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ کشمیری عوام کے حقوق اور ان کے مستقبل سے وابستہ یہ ایک اہم انسانی اور اخلاقی معاملہ ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے، انسانی حقوق کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مسلسل اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 17

موقع پر بڑی تعداد میں شرکاء نے شرکت کی اور طلبہ کی محنت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کو سراہا۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ مختلف ماڈلز اور منصوبوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ ان منصوبوں نے طلبہ کی سائنسی دلچسپی، تحقیق، جدت اور مسائل کے حل کے لیے ان کی سوچ کو اجاگر کیا۔ شرکاء نے مختلف منصوبوں کا مشاہدہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ اس تقریب کا مقصد سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی کو عملی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کرنا ہے، تاکہ طلبہ میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تحقیق اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ لیڈرز ان ڈی اسکول اینڈ کالج کی انتظامیہ کے مطابق، ایسی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مستقبل کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سٹیم فیئر 2026 طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کی جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم کا عکاس تھا۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی شکل دینے اور اپنے منصوبوں کو وسیع حلقے کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔

بقیہ 18

کا چارج سنبھال کر انتظامی امور کی نگرانی کریں گے۔ واضح رہے کہ رحمت بلوچ انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور اس سے قبل ضلع خضدار میں کئی سالوں تک بطور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) خضدار اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دے چکے ہیں۔ مقامی سیاسی وعوامی حلقوں نے ان کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان کے تجربے سے وڈھ میں انتظامی امور اور عوامی مسائل کے حل میں نمایاں بہتری آئے گی۔

بقیہ 19

کی تربیت اور خدمت انجام دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب اور امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دینی تعلیمی نظام کے خلاف منفی اثرات پھیلانا انصاف اور ذمہ داری کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ مدارس اور علمائے کرام کی خدمات کو مشکوک بنانے کی کوششیں کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نے ہمیشہ اسلامی اقدار، اخوت، امن اور اخلاقی تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے اور ان سے وابستہ افراد بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ ذمہ دار حکومتی شخصیات کو چاہیے کہ حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے حقائق اور ذمہ داری کو ملحوظ رکھیں، مدارس کے بارے میں الزام تراشی کے بجائے اپنے تعلیمی اداروں کے مالی وسائل، اخراجات اور کارکردگی کے حوالے سے بھی شفافیت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مدارس کے وقار، خودمختاری اور جائز حقوق کا تحفظ کیا جائے گا اور کسی کو بھی غیر ذمہ دارانہ بیانات کے ذریعے دینی اداروں اور عوام کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ لہٰذا دینی مدارس کو دہشت گردی سے جوڑنے اور ان کے خلاف بے بنیاد شکوک وشبہات پیدا کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

بقیہ 20

تک پہنچانا قومی ترجیح بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت، نجی شعبے، جامعات، کاروباری اداروں اور پوری قوم کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا تاکہ مقامی سطح پر موجود پیداواری صلاحیت کو قومی برآمدات میں اضافے کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لایا جاسکے۔ اڑان پاکستان کے تحت اس سلسلے میں کاروباری فورمز پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ملک کے ہر شہر، قصبے، گاؤں اور ضلع میں ایسی مصنوعات کی نشاندہی کو اپنے مرکزی ایجنڈے کا حصہ بنائیں جنہیں بین الاقوامی منڈیوں میں متعارف کروا کر پاکستان کے لیے قیمتی زرمبادلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس حکمت عملی کے تحت مقامی سطح پر تیار ہونے والی مصنوعات، علاقائی ہنرمندی اور دستیاب وسائل کو برآمدی مواقع میں تبدیل کرنے پر توجہ دینا ہوگی۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں زرعی پیداوار، پھلوں، سبزیوں، معدنی وسائل، دستکاری، ٹیکسٹائل، کھیلوں کے سامان، چمڑے کی مصنوعات اور دیگر صنعتی اشیا کے شعبوں میں برآمدات بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔ ان مصنوعات کی نشاندہی، معیار میں بہتری اور عالمی خریداروں تک رسائی کے لیے موثر اقدامات سے مقامی کاروبار کو فروغ دینے اور ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ برآمدات کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ مقامی کاروباری افراد کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعات کی پیکنگ، معیار کی تصدیق، بین الاقوامی تجارتی ضوابط اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو عالمی تجارتی پلیٹ فارمز اور بین الاقوامی خریداروں سے منسلک کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں۔ جامعات اور تحقیقی ادارے اس عمل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن، پیداواری لاگت میں کمی، جدید طریقہ ہائے پیداوار اور معیار میں بہتری کے لیے تحقیق کو کاروباری شعبے کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح روایتی مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال کر ان کی بین الاقوامی مسابقت بڑھائی جا سکتی ہے۔ کاروباری فورمز، چیمبرز آف کامرس، صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانا بھی اہم ہوگا تاکہ ہر ضلع کی مخصوص مصنوعات، پیداواری صلاحیت اور عالمی منڈیوں میں ان کی طلب کا جائزہ لے کر قابل عمل منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اس عمل سے ایسے علاقوں کی معاشی صلاحیت اجاگر کرنے میں مدد ملے گی جو اب تک قومی برآمدی سرگرمیوں میں اپنی مکمل استعداد کے مطابق حصہ نہیں لے سکے۔ اڑان پاکستان کے تحت 2035 تک برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ برآمدات کو چند روایتی شعبوں تک محدود رکھنے کے بجائے ملک بھر میں موجود متنوع پیداواری صلاحیت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مقامی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک رسائی دینے، نئی برآمدی منڈیاں تلاش کرنے اور کاروباری شعبے کے ساتھ موثر تعاون کے ذریعے پاکستان کے لیے زرمبادلہ کے حصول، روزگار کے مواقع میں اضافے اور پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار کی جا سکتی ہے۔

بقیہ 21

اقدامات کی مذمت اور کشمیر کی آزادی کے حق میں نعرے درج تھے ریلی کے شرکا نے پرجوش نعرے بازی کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کی سیاسی، اخلاق اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی۔ اس موقع پر شرکا نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ 27 اکتوبر کو پورے پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا اور دنیا کی توجہ مقبوضہ جموں وکشمیر کی صورت حال کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج کی کشمیر میں آمد اور بھارتی قبضے کے خلاف کشمیری عوام ہر سال یوم سیاہ مناتے ہیں، جبکہ پاکستان اس دن اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہونے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے ڈپٹی کمشنر نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی قبضے کی مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیر کے دیرینہ مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے عملی اقدامات کرے تاکہ خطے میں پائیدار امن قائم ہوسکیا نہوں نے مزید کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیاں ان کے حق خودارادیت کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے جائز حقوق کی حمایت جاری رکھے گی ریلی میں ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، اساتذہ، طلبا اور شہریوں کی بھرپور شرکت اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ سیوی کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مسئلہ کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے لیے آواز بلند کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 22

بیوی اور تین معصوم بچوں کو قتل کر دیا پولیس حکام کے مطابق ملزم شبیر احمد لاشاری نے گھر کے اندر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں اس کی بیوی صبا (ن) اور تین کم سن بچے کشمیر نفیسہ اور علیزہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے واردات کے فورا بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی حاجی شہر پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی ایس ایچ او حاجی شہر کے مطابق لاشوں کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے سول اسپتال سبی منتقل کر دیا گیا ابتدائی ذرائع کا کہنا ہے کہ ملزم شبیر احمد لاشاری کا دماغی توازن ٹھیک نہیں تھا ایس ایچ او کا کہنا ہے کہ واقعہ کا مقدمہ درج کر کے ملزم کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد ہی اسے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ 23

والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہوکر براہ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی، اور نان فائلرز کے لیے انکم ٹیکس گوشواروں پر لیٹ فیس کا جرمانہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق یکم نومبر سے گوشوارے جمع نہ کرانے پر لیٹ فیس کی بجائے نان فائلر کا بھاری جرمانہ لاگو ہوگا۔ نئی ترجیحات کے تحت انفرادی گوشوارہ وقت پر جمع نہ کرانے پر جرمانہ ایک ہزار روپے کی بجائے بڑھ کر 25 ہزار روپے تک پہنچ جائے گا اسی طرح یکم نومبر سے لیٹ فائلر ایسوسی ایشن آف پرسنز سے جرمانہ 10 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے، جبکہ لیٹ فائلر کمپنی سے جرمانہ 20 ہزار کی بجائے ایک لاکھ روپے وصول کیا جائے گا۔ دوسری جانب تاجر برداری کے لیے بھی سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس میں رجسٹریشن کے لیے 31 اکتوبر کو آخری موقع قرار دیا گیا ہے۔ آسان ٹیکس اسکیم کے تحت ریٹرن جمع کرانے کی ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد بھی بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے، جن کے تحت مقررہ تاریخ کے بعد پہلے مہینے میں 10 ہزار روپے، دوسرے مہینے میں 25 ہزار روپے، اور تیسرے مہینے میں 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

بقیہ 24

پاکستان کے رکن سید امین الحق نے کراچی میں جاری بدترین لوڈشیڈنگ پر ایوان میں توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کے الیکٹرک کا شمار ان کمپنیوں میں ہوتا جسے عوام میں نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، کے الیکٹرک ایک مافیا کے طور پر کام کر رہا ہے۔ سید امین الحق نے کہا کہ کے الیکٹرک اوور بلنگ کرکے اربوں روپے کما رہی ہے، اتنا کمانے کے بعد کراچی کی جنریشن کے لیے کتنا کیا ہے؟ رات کو بھی لوڈ شیڈنگ کی جاتی ہے، کے الیکٹرک کراچی کیلئے کیا کر رہی ہے؟۔ پارلیمانی سیکرٹری عامر طلال خان نے توجہ دلاؤ نوٹس پر جواب میں کہا کہ یہ لوڈشیڈنگ مجبوراً کرنی پڑتی ہے، بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ کوئی مرمتی کام ہوتا ہے تو اس وجہ سے شاید اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیپرا رول کے مطابق رات کے اوقات میں لوڈشیڈنگ نہیں ہونی چاہیے، ایسا کچھ ہے تو اس کو، ہم ضرور دیکھیں گے، انڈسٹریل فیڈرز پر کسی قسم کی لوڈشیڈنگ نہیں ہے۔ ڈپٹی اسپیکر نے معاملہ توانائی کی قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ دریں اثنا ایوان نے 27 اکتوبر یوم سیاہ پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کی قرارداد منظور کرلی، قرارداد وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام اور چیئرمین کشمیر کمیٹی قاسم نون نے پیش کی۔ وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان امیر مقام نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بھارت تقریباً گزشتہ 80 سال سے کشمیری عوام پر ظلم کر رہا ہے، ہزاروں افراد کو اب تک شہید کیا جا چکا ہے، تقریباً 7 ہزار کشمیریوں کو جیل میں شہید کیا گیا، کشمیری اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں اور ایک انچ پیچھے نہیں ہٹے۔ امیر مقام نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے، اسلام آباد میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کی تقریب میں ہزاروں کی تعداد میں سول سوسائٹی اور طلبا نے شرکت کی۔ پی ٹی آئی کی رکن شاندانہ گلزار نے انسداد زنا بالجبر تفتیش اور سماعت مقدمہ بل 2024 منظوری کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کیا۔ وزیر قانون نے بل کی مخالفت کر دی، انہوں نے کہا کہ نیشنل پولیس بیورو میں نظام پہلے سے موجود ہے، زنا بالجبر سے متعلق تمام کیسز کا ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم موجود ہے، بل کو مزید غور وخوض کیلئے قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی میں مختلف ترمیمی بلز منظوری کیلئے پیش کیے گئے جن میں سے کئی بلز کی ایوان نے منظوری دے دی جبکہ بعض بلز قائمہ کمیٹی کو بھیج دیے گئے، اجلاس (آج) بدھ کی صبح گیارہ بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 25

مطابق واقعے کے بعد زخمی طالبات کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ کالج انتظامیہ کے مطابق تین مسلح نقاب پوش افراد کالج میں داخل ہوئے اور مبینہ طور پر سی سی ٹی وی کیمروں اور پرنسپل کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ بعدازاں انہوں نے طالبات پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں تین طالبات زخمی ہوگئیں۔ زخمی طالبات کی شناخت مہوش اور مریم، سکنہ قاضی آباد، جبکہ رخسانہ، سکنہ کلی مینگل، کے ناموں سے ہوئی ہے۔ تینوں زخمیوں کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کیا گیا، جہاں ایک طالبہ کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے محرکات اور حملے میں ملوث افراد کے بارے میں تاحال مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

بقیہ 26

مستقبل میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے۔ سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگراموں میں منصوبے کے تحت پانی ذخیرہ کرنے سے خشک موسم میں پانی کی دستیابی بہتر بنانے اور مقامی آبادی کے لیے زیادہ قابل اعتماد آبی وسائل کی فراہمی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس سے مقامی آبادی کے معاش اور روزمرہ ضروریات کے لیے پانی کی دستیابی کو سہارا دینے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ سنگھور ڈیم کا منصوبہ قومی ترقیاتی پروگرام اڑان پاکستان کے ماحولیات، آبی وسائل اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے، آبی وسائل کے موثر استعمال اور پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں پائیدار ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں پانی ذخیرہ کرنے کے نظام کو بہتر بنانے اور مستقبل میں پانی کی ضروریات سے نمٹنے کے لیے استعداد میں اضافے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ 27

ملازمین اور دیگر اہل افراد کو مقررہ قواعد کے مطابق رعایت دی جائے گی، ٹرین کی روانگی سے 48 گھنٹے پہلے تک رعایتی کوٹے کی سہولت بھی برقرار رہے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اگر آپ کو جائز رعایت دینے سے انکار کیا جائے تو متعلقہ ریلوے حکام یا پاکستان سٹیزن پورٹل پر شکایت درج کروائیں۔

بقیہ 28

چیف کیپٹل پولیس آفیسر ڈاکٹر میاں سعید اور دیگر سینیئر پولیس افسران نے شرکت کی، جبکہ ضلعی پولیس افسران ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ اوپن ڈور پالیسی اپنائیں، عوامی مسائل سنیں اور شہریوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں، پولیس افسران اپنے اضلاع میں مقامی عمائدین کو اعتماد میں لے کر امن وامان کے قیام کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پولیس شہدا کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے، شہدا پیکج میں اضافے کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ شہدا کے بچوں کے لیے کیڈٹ کالج کے قیام کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے بتایا کہ شہدا کے خاندانوں کے لیے خصوصی کارڈ متعارف کرائے جائیں گے تاکہ سرکاری دفاتر میں ان کے مسائل عزت واحترام کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جاسکیں، انہوں نے پولیس افسران کو شہدا کے خاندانوں سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو اے پی سیز، جدید اسلحہ اور دیگر ضروری وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں، وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا پولیس کو 10 اے پی سیز فراہم کی ہیں، جبکہ پولیس میں خالی آسامیوں پر فوری بھرتیاں کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پولیس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ترقیاتی فنڈز میں کٹوتی بھی کی جائے گی اور پروکیورمنٹ پر عائد پابندیوں میں نرمی کی گئی ہے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے اور انہیں ضم اضلاع تک بھی وسعت دی جائے گی، ضم اضلاع میں پولیس تھانوں، چوکیوں اور دیگر انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس لائنز، تھانوں اور چیک پوسٹوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ گزشتہ ہفتے ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کے مطالبات حل کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی، وزیراعظم کی جانب سے صوبے کے لیے اعلان کردہ پیکج کا 70 فیصد حصہ ضم اضلاع میں خرچ کیا جائے گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غلطی اور شکست کی کوئی گنجائش نہیں، پولیس افسران امن وامان کی بہتری کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائیں اور تنازعات کے حل کے لیے قائم ڈی آر سیز کی کارکردگی بہتر بنانے کی خاطر اچھے لوگوں کو شامل کریں، انہوں نے واضح کیا کہ ان کا کوئی فوکل پرسن نہیں ہے۔ اجلاس میں پولیس افسران نے اپنے مسائل اور مختلف تجاویز پیش کیں، گورنر فیصل کریم کنڈی نے تجاویز کا خیرمقدم کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ پولیس کو درکار سہولیات فراہم کرنے اور مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 29

آئی ہے، پرائیویٹ حج سکیم کے تحت اب تک 80 فیصد نشستوں کی بکنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ تقریباً 15 ہزار نشستیں باقی رہ گئی ہیں۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق پرائیویٹ حج سکیم کے عازمین حج نے واجبات کی مد میں مجموعی طور پر 57 ارب 50 کروڑ روپے جمع کروا دیے ہیں، ان میں سے 30 ارب روپے ون لنک PSID اور بینک کارڈ کے ذریعے جبکہ 27 ارب 50 کروڑ روپے مینول بینک چالان کے ذریعے جمع کروائے گئے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ رواں سال پاک حج ایپ اور ڈیجیٹل پورٹل پر موجود تمام پرائیویٹ حج پیکیجز میں عازمین حج کے لیے قربانی کے اخراجات پہلے سے شامل ہیں، جن کی مالیت 55 ہزار روپے ہے۔ وزارت کی ہدایت کے مطابق اضافی سہولیات کا انتخاب اور ان کی ادائیگی بھی ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے ہی ہوگی۔ وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ حج سکیم کے تحت حج کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مند عازمین کو ہدایت کی کہ وہ باقی نشستوں پر اپنی بکنگ جلد از جلد مکمل کر لیں۔ اس مقصد کے لیے عازمین حج موبائل ایپ یا حج ڈیجیٹل پورٹل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ حج واجبات کی ادائیگی صرف سرکاری حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے کی جائے، عازمین حج کسی بھی فرد یا کمپنی کو براہ راست رقم ادا کرنے سے گریز کریں کیونکہ ایسے کسی بھی لین دین کی صورت میں وزارت مذہبی امور ذمہ دار نہیں ہوگی۔ وزارت نے عازمین حج کو ہدایت کی ہے کہ وہ پرائیویٹ حج کی بکنگ اور واجبات کی ادائیگی 20 نومبر سے قبل مقررہ ڈیجیٹل ذرائع سے کریں تاکہ مالی لین دین میں شفافیت برقرار رہے اور حج انتظامات بروقت مکمل کیے جا سکیں۔

بقیہ 30

سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف سلیب کا تعین ضروری ہے تاکہ مستقبل میں یہ مسئلہ ختم ہو، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں میں زیادہ تر صارفین شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت یونٹس کی بجائے غربت کی بنیاد پر بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے نظام پر کام کر رہی ہے، غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں کو ریلیف دینے کے لیے منصوبے پر کام جاری ہے۔ انہوں نے اجلاس کو بتایا کہ توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب روپے رہ گیا ہے اور آئندہ چار سال کے دوران گردشی قرضے ختم کرنے کا ہدف ہے، آئندہ چار سال میں گردشی قرضوں پر ڈیٹ سروس سرچارج بھی ختم ہو جائے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے قیام کے وقت وزارت توانائی کو 1180 ارب روپے بجٹ سپورٹ ملتی تھی جبکہ وزارت توانائی کی بجٹ سپورٹ رواں سال کم ہو کر 700 ارب روپے رہ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی ہے، ڈسکوز کے نقصانات میں کمی کا فائدہ ابھی تک صارفین کو نہیں پہنچ سکا۔

بقیہ 31

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا 27 اکتوبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت جاری رہے گی اور ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بقیہ 32

بلوچستان نیشنل پارٹی نوشکی کے ضلعی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے بیان میں آج گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نوشکی میں رونما ہونے والے ناخوشگوار واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں کے تقدس کی پامالی کسی صورت قابل برداشت نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ پرامن اور پرسکون ماحول میں تعلیم حاصل کرنا طلبا اور طالبات کا بنیادی حق ہے۔ ہمارے معاشرتی، انسانی، قبائلی اور مذہبی روایات کسی کو بھی یہ اجازت نہیں دیتے کہ وہ تعلیمی اداروں میں خوف وہراس پھیلائے اور اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے خونی کھیل کھیلے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج جو واقع گرلز ڈگری کالج نوشکی میں پیش آیا ہے وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ طالبات کو خوف وہراس کے ذریعے تعلیم سے دور رکھنے اور ہمارے سماج کو اندھیرے میں دھکیلنے کی سازش ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ تعلیمی اداروں کو محفوظ رکھنا حکومتی اداروں کا اولین فرض ہے ایسے تمام سازشی گروہ جن کا تعلق خواہ کہیں سے بھی ہوں اگر وہ ہمارے معصوم طالبات میں خونی کھیل کے ذریعے خوف وہراس پیدا کرنا چاہتے ہوں اور ہمارے مقدس تعلیمی اداروں کو عدم تحفظ کا احساس دلاتے ہوں جسکا بلوچ معاشرے میں کوئی اجازت نہیں ایسے گروہوں کا قلع قمع کرنا ریاستی اداروں کا فرض ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ گرلز ڈگری کالج نوشکی میں پیش آنے والے واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ملزمان کو فورا گرفتار کیا جائے، زخمی طالبات کی بہترین علاج کو سرکاری سطح پر یقینی بنایا جائے۔ پرنسپل آفس میں توڑ پھوڑ کا ازالہ اور کالج میں نئے سی سی ٹی وی کیمرے فوراً نصب کیے جائیں۔

بقیہ 33

ملک بھر کی طرح سیوی میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری بہن بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں ڈپٹی کمشنر آفس سے آفیسر کلب تک ریلی نکالی گئی، جس میں ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، اساتذہ کرام، طلبا اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکا نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بھارت کے خلاف نعرے لگائے اور عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا تفصیلات کے مطابق 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کا آغاز ایک منٹ کی خاموشی سے ہوا، جس کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس سے ایک منظم ریلی نکالی گئی۔ ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی آفیسر کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکا نے ہاتھوں میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم، کشمیر کے پرچم اور مختلف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، بھارتی اقدامات کی مذمت اور کشمیر کی آزادی کے حق میں نعرے درج تھے ریلی کے شرکا نے پرجوش نعرے بازی کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کی سیاسی، اخلاق اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی۔ اس موقع پر شرکا نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ 27 اکتوبر کو پورے پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا اور دنیا کی توجہ مقبوضہ جموں وکشمیر کی صورت حال کی جانب مبذول کراتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج کی کشمیر میں آمد اور بھارتی قبضے کے خلاف کشمیری عوام ہر سال یوم سیاہ مناتے ہیں، جبکہ پاکستان اس دن اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہونے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے ڈپٹی کمشنر نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی قبضے کی مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیر کے دیرینہ مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے عملی اقدامات کرے تاکہ خطے میں پائیدار امن قائم ہوسکیا نہوں نے مزید کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیاں ان کے حق خودارادیت کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے جائز حقوق کی حمایت جاری رکھے گی ریلی میں ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، اساتذہ، طلبا اور شہریوں کی بھرپور شرکت اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ سیوی کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مسئلہ کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے لیے آواز بلند کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 34

چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حق خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کرے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا 27 اکتوبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت جاری رہے گی اور ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بقیہ 35

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں اساتذہ کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے اردو زبان کی تدریس کو موثر بنانے کے حوالے سے ایک تربیتی سیشن منعقد کیا گیا۔ سیشن کی قیادت خلیل احمد رونجھو نے کی، جنہوں نے اساتذہ کو جدید ٹیکنالوجی کے تعلیمی استعمال سے متعلق آگاہی فراہم کی۔ تربیتی سیشن کے دوران خلیل احمد رونجھو نے بتایا کہ مصنوعی ذہانت کی مدد سے اسباق کی تیاری، مشکل الفاظ کے معانی کی وضاحت، قواعد وانشا کی مشقیں، مضمون نویسی، کہانی نویسی اور سوالات وجوابات تیار کرنے کے عمل کو آسان اور موثر بنایا جا سکتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے طلبہ کی ذہنی سطح اور تعلیمی ضروریات کے مطابق تدریسی مواد بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی سے بھی استفادہ کریں تاکہ طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کی جا سکے۔ مصنوعی ذہانت استاد کا متبادل نہیں بلکہ ایک معاون ذریعہ ہے، جس کا درست استعمال تدریسی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والی معلومات کی تصدیق، مستند تعلیمی مواد کا انتخاب اور طلبہ میں تنقیدی سوچ کو فروغ دینا ضروری ہے۔ اس تربیتی سیشن کو اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور اردو زبان کی تدریس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا گیا۔ امید ظاہر کی گئی کہ اس تربیت سے حاصل ہونے والی معلومات کو عملی تدریس میں بروئے کار لا کر طلبہ کے لیے سیکھنے کے بہتر مواقع پیدا کیے جا سکیں گے۔

بقیہ 36

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 تاریخ انسانیت کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب بھارتی افواج نے تمام بین الاقوامی قوانین اور انسانی قدروں کو پامال کرتے ہوئے وادی کشمیر پر ناپائیدار اور غاصبانہ قبضہ کیا۔ حیات خان اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی، قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور دختر مشرق شہید محترمہ بینظیر بھٹو، صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ہمیشہ عالمی ایوانوں میں کشمیریوں کا مقدمہ لڑا۔ پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی آج بھی کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کے لیے چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری اور اقوام متحدہ اپنا دوہرا معیار ختم کریں اور اپنی ہی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا بنیادی جمہوری حق خودارادیت فراہم کریں اور مقبوضہ وادی میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور بھارتی مظالم کا فوری نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بالخصوص صوبہ بلوچستان کا ہر شہری، مظلوم کشمیری بھائی بہنوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے شانہ بشانہ ہے۔